WED.27.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 302
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 27/نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 302
24/ جمادی الاول 1446ھ
قیمت3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نویدمحی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سنبھل تشدد سے متفکر جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ سے کیا رجوع

نئی دہلی: عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کی حقیقی پاسداری نہ ہونے کی وجہ سے سنبھل جیسے واقعات ہندوستان میں رونما ہو رہے ہیں جس پر روک لگانا ضروری ہے۔ پلیسز آف ورشپ قانون 1991 ہوتے ہوئے بھی مسلم عبادت گاہوں کے سروے کرنے کا حکم نچلی عدالتیں جاری کر رہی ہیں، جو اس قانون کی خلاف ورزی ہے۔ عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کی حفاظت اور اس کے موثر نفاذ کے لیے جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ میں عرضداشت داخل کی تھی جس پر گزشتہ ایک سال سے سماعت نہیں ہوسکی ہے۔ سبکدوش چیف جسٹس آف انڈیا ڈاکٹر ڈی وائی چندر چوڑ نے اس اہم مقدمہ پر سماعت کرنے کی بجائے مرکزی حکومت کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیے کئی مرتبہ مہلت دی تھی جس کے نتیجے میں اس مقدمہ کی سماعت نہیں ہوسکی، لیکن اب سنبھل واقعہ رونما ہونے کے بعد جمعیۃ علماء ہند نے سپریم کورٹ آف انڈیا سے اس اہم مقدمہ پر جلد از جلد سماعت کئے جانے کی گزارش کی ہے۔ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ اعجاز مقبول نے سپریم کورٹ آف انڈیا کے رجسٹرار کو ایک خط تحریر کر کے اس اہم مقدمہ کو چیف جسٹس آف انڈیا کے روبرو پیش کرنے کی گزارش کی ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ سنبھل میں پولیس فائرنگ اور ظلم کا شکار ہوئے لوگوں کے ساتھ اس مصیبت کی گھڑی میں جمعیۃ علماء ہند شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سنبھل میں پولیس فائرنگ کی سخت مذمت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پولیس کی ظلم و بربریت کی ایک لمبی داستان ہے، خواہ ملیانہ ہو یا ہاشم پورہ، مراد آباد، ہلدوانی ہو یا سنبھل، ہر جگہ پولیس کا ایک ہی چہرہ نظر آتا ہے، حالانکہ پولیس کا کام امن و امان قائم رکھنا اور لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرنا ہے۔ لیکن افسوس کہ پولیس امن کا داعی بننے کے بجائے اقلیتوں اور خاص کر مسلمانوں کے ساتھ ایک فریق کی طرح معاملہ کرتی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یاد رکھنا چاہیے کہ انصاف کے دوہرے پیمانے سے ہی بدامنی اور تباہی کے راستے کھلتے ہیں۔ اِس لیے قانون کا پیمانہ سب کیلئے ایک جیسا ہونا چاہیے، مذہب کی بنیاد پر کسی بھی شہری کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ اس کی اجازت نہ تو ملک کا آئین دیتا ہے نہ ہی قانون۔

دہلی: حج 2025 کے لئے 'محرم کوٹہ' میں درخواستیں مطلوب، آخری تاریخ 9 دسمبر مقرر

نئی دہلی: دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکیٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی کی جانب سے جاری پریس بیانیہ کے مطابق حج کمیٹی آف انڈیا نے 25 نومبر کے گشتی مراسلہ کے ذریعہ حج بیت اللہ 2025 کے لئے 'محرم کوٹہ' میں درخواست دینے کی خواہش مند خواتین عازمین حج کے لئے آن لائن حج درخواست جمع کرنے کے لئے 9 دسمبر 2024 تک کی تاریخ مقرر کی ہے۔ حج بیت اللہ کا ارادہ رکھنے والی ایسی خواتین جن کے محرم اس سال حج کی سعادت کے لئے منتخب ہو چکے ہیں، مگر جو بروقت پاسپورٹ کی عدم حصولیابی یا کسی اور وجوہات کی بنا پر حج درخواست جمع نہیں کرا سکیں ہوں، اب محرم کوٹہ کے تحت 9 دسمبر 2024 تک حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ پر hajcommittee.gov.in پر حج درخواست فارم جمع کرا سکتی ہیں۔ ایسی خواتین کے پاس کم سے کم 15 جنوری 2026 کی معیاد کا قابل قبول ہندوستانی پاسپورٹ ہونا لازمی ہے۔ مزید یہ کہ انھوں نے حج کمیٹی آف انڈیا، پرائیویٹ ٹور آپریٹر یا کسی اور طریقے سے حج نہ کر چکی ہوں۔ ایسی خواتین کا انتخاب ڈیجیٹل قرعہ کے ذریعہ عمل میں آئے گا۔ حج 2025 کے لئے فہرست انتظاریہ (ویٹنگ لسٹ) میں شامل درخواست گذار عازمین میں سے دہلی کے 625 خوش نصیب عازمین بھی حج بیت اللہ کے لئے منتخب کر لئے گئے ہیں۔ حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں نے ایسے تمام خوش نصیب عازمین حج کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے عازمین حج کیلئے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے طرف سے تمام تر سہولیات کی فراہمی کے لئے اپنے عزم کا ارادہ کیا اور ساتھ ہی اس سال خواتین عازمین حج کے لئے خصوصی تربیتی پروگرام منعقد کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ ویٹنگ لسٹ میں منتخب ہونے والے تمام درخواست گذار عازمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ 16 دسمبر 2024 تک اپنے حج اخراجات کی پہلی قسط 1,30,300.00 اور دوسری قسط 1,42,000.00 کل دو لاکھ بہتر ہزار تین سو (2,72,300.00) بتاریخ 16 دسمبر 2024 تک حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ پر ای پیمنٹ کے ذریعہ یا حج سویدھا ایپ پر کریڈیٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ، نیٹ بینکنگ، یو پی آئی یا اسٹیٹ بینک آف انڈیا یا یونین بینک آف انڈیا میں حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ میں اپنا بینک ریفرنس نمبر درج کر کے ضرور جمع کرا دیں۔ رقم جمع کرانے کے بعد اپنے ضروری کاغذات (حج درخواست فارم کی کاپی، مقررہ پروفورما میں انڈرٹیکنگ، رقم جمع کرانے کی رسید، مقررہ پروفورما میڈیکل اور فٹنس سرٹیفکٹ اور خود سے تصدیق شدہ پاسپورٹ کی کاپی) دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی دفتر میں بتاریخ 18 دسمبر تک لازمی جمع کرا دیں۔ کے ساتھ ہی تمام منتخب عازمین جنہوں نے پہلی قسط کی رقم جمع کرا دی ہے وہ بھی اپنی دوسری قسط کی رقم 1,42,000.00 بتاریخ 16 دسمبر 2024 تک ضرور جمع کرا دیں۔ ایگزیکیٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے بتایا کہ حج اخراجات کی بقیہ اور تیسری قسط کا اعلان ہوائی سفر کے اخراجات اور سعودی عربیہ میں قیام اور دیگر اخراجات کے تعین کے بعد کیا جائے گا اور امبارکیشن پوائنٹ وار کُل اخراجات کی تفاصیل حج کمیٹی انڈیا کی ویب سائٹ پر اپلوڈ ہو جائے گی۔

بیلٹ پیپر پر انتخابات کی درخواست مسترد، سپریم کورٹ نے کہا- 'ہارنے پر ہی ای وی ایم پر سوال کیوں؟'

نئی دہلی: 26/نومبر۔ (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے انتخابات میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کی جگہ بیلٹ پیپر کے ذریعے ووٹنگ کروانے کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ یہ درخواست ڈاکٹر کے اے پال کی جانب سے دائر کی گئی تھی، جس میں ای وی ایم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے الزامات لگاتے ہوئے بیلٹ پیپر پر واپسی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس پی بی ورالے کی سربراہی میں بنچ نے درخواست پر سماعت کے دوران تبصرہ کیا کہ ای وی ایم کو صرف شکست کے بعد ہی نشانہ کیوں بنایا جاتا ہے؟ عدالت نے کہا کہ جب امیدوار جیتتے ہیں تو ای وی ایم پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جاتا، لیکن ہارنے پر الزامات لگائے جاتے ہیں۔ درخواست گزار نے موقف اپنایا کہ دنیا کے بیشتر ممالک بیلٹ پیپر کے ذریعے انتخابات کراتے ہیں اور یہ نظام زیادہ شفاف ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک نے بھی ای وی ایم کے غیر محفوظ ہونے کی بات کی ہے۔ ساتھ ہی، سابق آندھرا پردیش کے وزرائے اعلیٰ چندرابابو نائیڈو اور جگن موہن ریڈی کے بیانات کا حوالہ دیا، جنہوں نے بھی ای وی ایم کے قابل اعتماد ہونے پر سوال اٹھائے تھے۔ سپریم کورٹ نے بیلٹ پیپر کو بدعنوانی کے خاتمے کا حل قرار دینے سے انکار کیا اور سوال کیا کہ کیا بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کرنے پر بدعنوانی ختم ہو جائے گی؟ بنچ نے درخواست کو غیر معقول قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ درخواست میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا تھا کہ انتخابی عمل کے دوران شراب اور پیسے کی تقسیم کے مرتکب امیدواروں کو کم از کم پانچ سال کے لیے نااہل قرار دیا جائے۔ تاہم، عدالت نے یہ مطالبہ بھی غیر ضروری قرار دے کر رد کر دیا۔

4 ریاستوں میں راجیہ سبھا کی 6 خالی سیٹوں کے لیے ضمنی انتخاب کا اعلان، 20 دسمبر کو ہوگی ووٹنگ

نئی دہلی: راجیہ سبھا میں 4 ریاستوں کی خالی 6 سیٹوں پر ضمنی انتخاب کرانے کا آج الیکشن کمیشن نے باضابطہ اعلان کر دیا۔ جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ان سبھی سیٹوں پر 20 دسمبر کو ووٹنگ ہوگی۔ جن ریاستوں کی خالی سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہونا ہے، وہ ریاستیں ہیں آندھرا پردیش، اڈیشہ، مغربی بنگال اور ہریانہ۔ آندھرا پردیش میں راجیہ سبھا کی 3 سیٹیں تب خالی ہوئی تھیں جب وائی ایس آر کانگریس کے اراکین وینکٹ رمن راؤ موپی دیوی، بیڑا مستان راؤ یادو اور ریا گا کرشنیا نے اگست میں ایوان بالا کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ راجیہ سبھا رکن کی شکل میں یادو اور کرشنیا کی مدت کار 21 جون 2028 کو ختم ہونی تھی، جبکہ موپی دیوی کو 21 جون 2026 میں سبکدوش ہونا تھا۔ اڈیشہ میں راجیہ سبھا کی ایک سیٹ اس وقت خالی ہوئی تھی جب سجیت کمار نے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے بعد انھیں بی جے ڈی کے ذریعہ معطل کر دیا گیا تھا۔ ان کی مدت کار 2 اپریل 2026 کو ختم ہونی تھی۔ مغربی بنگال کی بات کی جائے تو ترنمول کانگریس کے جواہر سرکار نے کولکاتا میں ایک زیر تربیت خاتون ڈاکٹر کے ساتھ عصمت دری اور قتل معاملہ کے بعد اپریل ماہ میں استعفیٰ دیا تھا۔ وہ اپریل 2026 میں سبکدوش ہونے والے تھے۔ اسی طرح بی جے پی کے کرشن لال پنوار نے حال ہی میں ہوئے اسمبلی انتخاب میں رکن اسمبلی منتخب ہونے کے بعد ہریانہ سے راجیہ سبھا کی اپنی سیٹ چھوڑ دی تھی۔

آر بی آئی گورنر کی طبیعت اچانک بگڑی بغرض علاج چنئی کے اسپتال میں داخل

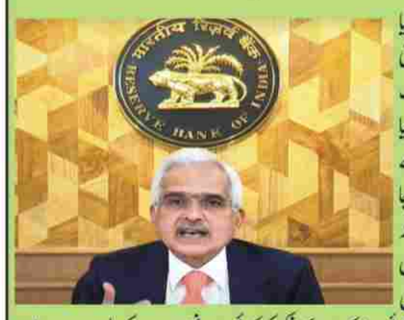

ممبئی: ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر شکتی کانت داس کو چنئی کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ذرائع کے حوالے سے سامنے آ رہی خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ ان کی طبیعت گزشتہ شب اچانک خراب ہو گئی جس کی وجہ سے انھیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ حالانکہ آر بی آئی نے کہا ہے کہ فکر کی کوئی بات نہیں، ان کی طبیعت اب بہتر ہے۔ آر بی آئی کے ایک ترجمان نے شکتی کانت داس کی طبیعت سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ انھیں ایسیڈٹی ہوئی ہے اور جانچ کے لیے چنئی کے اپولو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی بتایا کہ فکر کی کوئی بات نہیں، وہ اب ٹھیک ہے اور اگلے 2-3 گھنٹوں میں انھیں چھٹی بھی مل جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ایسیڈٹی یا ایسڈ ریفلکس اس وقت ہوتا ہے جب پیٹ کا ایسڈ واپس کھانے کی نلی میں چلا جاتا ہے، جس سے سینے میں جلن، متلی اور سوزش جیسی علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ حالانکہ یہ عام حالت ہے جسے اکثر طرز زندگی میں تبدیلی اور اوور-دی-کاؤنٹر دواؤں کے ساتھ جوڑا جاتا ہے، لیکن سنگین یا پرانے معاملوں میں کبھی کبھی اسپتال میں داخل بھی ہونا پڑ سکتا ہے۔ بہر حال، شکتی کانت داس کی مدت کار بطور آر بی آئی گورنر 10 دسمبر کو ختم ہونے والی ہے۔ آر بی آئی گورنر کا عہدہ انھوں نے دسمبر 2018 میں سنبھالا تھا، جس کے تقریباً دو سال بعد کورونا جیسی وبا شروع ہو گئی۔ یوکرین جنگ کے بعد مئی 2022 سے لے کر فروری 2024 تک ایم پی سی کی صدارت کرتے ہوئے انھوں نے ریپو ریٹ کو 2.50 فیصد تک بڑھایا۔ فروری 2023 سے اب تک شرح سود میں انھوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ اس دوران انھوں نے مزید کئی اقدام کیے جن میں آن لائن ٹرانزیکشن کی حد میں اضافہ بھی شامل ہے۔

پشوپتی پارس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ہینڈل سے 'مودی کا پریوار' ہٹایا، سیاسی ہلچل تیز

نئی دہلی: سابق مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی کے سرکردہ لیڈر پشوپتی پارس کی بی جے پی سے ناراضگی اب کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ہینڈل سے 'مودی کا پریوار' جملہ ہٹا دیا ہے۔ پشوپتی کے اس قدم سے بہار کی سیاست میں ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ یہ سوال اٹھنے لگے ہیں کہ کیا پارس اب این ڈی اے میں نہیں ہیں؟ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ پشوپتی پارس نے اپنے ایکس ہینڈل سے 'مودی کا پریوار' ہٹایا ضرور ہے، لیکن یہ صاف نہیں کیا ہے کہ وہ آگے کون سا قدم اٹھانے والے ہیں۔ حالانکہ سیاسی ماہرین یہ ضرور کہہ رہے ہیں کہ پشوپتی پارس این ڈی اے سے دوری اختیار کر رہے ہیں اور کبھی بھی وہ اس سلسلے میں باضابطہ اعلان کر سکتے ہیں۔ پشوپتی پارس کی ناراضگی کی ایک بڑی وجہ یہ بتائی جا رہی ہے کہ جب این ڈی اے میں شامل پارٹیوں کی 25 نومبر کو میٹنگ ہوئی تو انھیں مدعو بھی نہیں کیا گیا۔ دراصل پیر کے روز پٹنہ کے ریاستی جنتا دل یو دفتر میں این ڈی اے کی سبھی پارٹیوں کے ریاستی صدور کی میٹنگ ہوئی تھی۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کے ریاستی صدر اور ریاستی حکومت میں وزیر دلیپ جیسوال، جنتا دل یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا، ہندوستانی عوام مورچہ کے ریاستی صدر ڈاکٹر انل کمار، ایل جے پی رام ولاس کے ریاستی صدر راجو تیواری اور راشٹریہ لوک مورچہ کے ریاستی صدر مدن چودھری نے حصہ لیا تھا۔ ایل جے پی پشوپتی پارس گروپ امید کر رہی تھی کہ اس میٹنگ میں انھیں بلایا جائے گا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ رواں سال ہوئے لوک سبھا انتخاب سے عین قبل جب پشوپتی پارس کی اپنے بھتیجے اور موجودہ مرکزی وزیر چراغ پاسوان سے سیاسی عدالت چل رہی تھی، تب سے بہار کی سیاست میں وہ نظر انداز کیے جا رہے تھے۔ حالانکہ پشوپتی پارس نے اپنی طرف سے این ڈی اے میں واپسی کو لے کر خوب کوشش کی تھی۔ انھوں نے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات بھی کی تھی۔ پھر پشوپتی پارس کو پہلا جھٹکا اس وقت لگا جب لگاتار مطالبہ کے باوجود لوک سبھا انتخاب میں نہ تو ان کو این ڈی اے میں شامل ظاہر کیا گیا اور نہ ہی ان کی پارٹی کو لوک سبھا کی کوئی سیٹ دی گئی۔ حال ہی میں بہار میں اختتام پذیر 4 اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخاب سے قبل بھی پشوپتی پارس نے تراری اسمبلی سیٹ پر انتخاب لڑنے کی منشا کھلے طور پر ظاہر کی تھی، لیکن یہ مطالبہ بھی پورا نہیں ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ پشوپتی پارس کی بی جے پی سے ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے، اور صاف محسوس کیا جا سکتا ہے کہ وہ کبھی بھی باضابطہ این ڈی اے سے علیحدگی کا اعلان کر سکتے ہیں۔

'صدر جمہوریہ کی تقریر اور آئین پر پارلیمنٹ میں بحث ہو'، اپوزیشن نے دونوں ایوانوں کو خط لکھ کر کیا مطالبہ

آج (26 نومبر) یوم آئین کے موقع پر قدیم پارلیمنٹ کے سنٹرل ہال میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے خصوصی تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے دونوں ایوانوں کے چیف کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ صدر جمہوریہ کی تقریر اور آئین پر پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے۔ ڈی ایم کے رکن پارلیمنٹ نے جہاں صدر جمہوریہ کی تقریر پر پارلیمنٹ میں بحث کا مطالبہ کیا ہے، وہیں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے راجیہ سبھا چیئرمین اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھ کر آئین پر بحث کا مطالبہ کیا۔ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھڑگے نے اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے متعلقہ ایوانوں کے سرپرست کو خط لکھا جس میں کہا کہ 2 دنوں کے لیے آئین پر بحث ہونی چاہیے۔ کھڑگے نے کہا کہ اس کے لیے وقت الاٹ کیا جانا چاہیے تاکہ آئین کی اچھی باتوں پر بحث ہو سکے اور آج جو غلط چیزیں ہو رہی ہیں، ان پر بھی بات کی جا سکے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ہم حکومت کے جواب کا انتظار کر رہے ہیں۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ گورو گگوئی کا بیان بھی اس تعلق سے سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی آر امبیڈکر کی 125 ویں سالگرہ اور بھارت چھوڑو تحریک کی 75 ویں سالگرہ جیسے مواقع پر پارلیمنٹ میں بحث کرائے جانے کی مثال موجود ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دونوں ایوانوں میں آئین پر 2 دنوں تک بحث ہو تاکہ سبھی اراکین پارلیمنٹ کو آئین کے تئیں اپنا بھروسہ دکھانے کا موقع ملے اور ملک اسے دیکھ سکے۔ اس لیے دونوں ایوانوں کو اپوزیشن کے لیڈران نے اس تعلق سے خط لکھا ہے۔ اس سے ملک میں اچھا پیغام جائے گا۔ ہم نے سبھی اپوزیشن لیڈران سے اس معاملے میں بات کی ہے۔

آئین سچائی اور عدم تشدد کا راستہ دکھاتا ہے

ذات پر مبنی مردم شماری کو عوامی عمل بنائیں گے، راہل گاندھی کا خطاب

نئی دہلی: 26/نومبر (ایجنسیز) نئی دہلی کے تال کٹورا اسٹیڈیم میں یوم آئین کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے بی جے پی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے آئین کی کتاب ہاتھ میں لہراتے ہوئے کہا، "یہ ہندوستان کا آئین ہے، لیکن میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ نریندر مودی نے یہ کتاب نہیں پڑھی۔ اگر وہ پڑھتے تو وہ سب نہ کرتے جو وہ روز کرتے ہیں۔ یہ محض ایک کتاب نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستان کی ہزاروں سال کی سوچ اور 21 ویں صدی کی سماجی ترقی کی عکاسی ہے۔" راہل گاندھی نے مزید کہا کہ آئین سچائی اور عدم تشدد کا راستہ دکھاتا ہے اور اس میں کہیں بھی تشدد، جھوٹ یا دھوکہ دہی کی تعلیم نہیں دی گئی۔ انہوں نے بی جے پی پر زور دیتے ہوئے سوال کیا کہ "کیا اس آئین میں ساورکر کی سوچ جھلکتی ہے؟ کیا یہ کہتا ہے کہ تشدد اور جھوٹ کا سہارا لے کر حکومت کی جائے؟" انہوں نے تلنگانہ میں کانگریس کی جانب سے ذات پر مبنی مردم شماری کی شروعات کو عوامی عمل قرار دیا اور وعدہ کیا کہ مستقبل میں کانگریس کی حکومت والی ریاستوں میں یہی طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا، "تلنگانہ میں ہم نے مردم شماری کو ایک عوامی عمل بنا دیا ہے، جہاں لاکھوں لوگوں نے اس میں شرکت کی۔ کانگریس مستقبل میں بھی اسی سوچ پر عمل کرے گی۔" راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی کچھ بھی کر لے، آر ایس ایس کچھ بھی کر لے، ہم ذات پر مبنی مردم شماری اور 50 فیصد کے ریزرویشن کی حد کو ختم کریں گے۔ ہم آئین کے مقصد کا تحفظ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آئین میں جو لکھا ہے کہ ہندوستان کے تمام لوگ برابر ہیں، اسے نافذ کریں۔ "ون مین ون ووٹ" اور مساوات کے لیے ہم لڑ رہے ہیں اور یہ کام ہم مکمل کر کے رہیں گے۔ خیال رہے کہ کانگریس پارٹی نے یوم آئین کے موقع پر دہلی کے تال کٹورا اسٹیڈیم میں ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا ہے اور 'سمودھان رکشک ابھیان' کا آغاز کر دیا۔ اس مہم کا مقصد ہندوستانی دستور کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور اس کی حفاظت کے لیے عوامی حمایت جمع کرنا ہے۔ یہ مہم 26 نومبر 2024 سے 26 جنوری 2025 تک جاری رہے گی۔ اس تقریب میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے بھی شریک ہوئے۔ کانگریس نے اس مہم کے دوران ملک بھر میں 60 دنوں تک دستور رکشا مہم※ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ مہم 26 نومبر سے 26 جنوری تک چلے گی اور اس دوران مختلف ریاستوں میں دستور کی حفاظت، دستور کے تحت مساوات کے حقوق، ریزرویشن کی ضمانت اور دستور کے نعرے بھید بھاؤ سے نجات※ جیسے مسائل پر ریلیاں، ڈور ٹو ڈور کیمپین اور دیگر تقاریب منعقد کی جائیں گی۔

دولہے کی سرکاری نوکری نہ ہونے پر سوا لاکھ تنخواہ کے باوجود دلہن نے بارات واپس لوٹا دی!

فرخ آباد: 26/نومبر۔ (ایجنسیز) اتر پردیش میں شادی کی تقریب اس وقت دلچسپ موڑ پر پہنچ گئی جب دلہن نے دولہا کے گلے میں ورمالا ڈالنے کے بعد شادی کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ حیرت انگیز واقعہ ایک گیسٹ ہاؤس میں پیش آیا، جہاں دولہا کی ملازمت کی حقیقت افشا ہونے پر دلہن نے شادی کے تمام مراحل روک دیے۔ رپورٹ کے مطابق، ایک سرکاری کلرک کے بیٹے کی بارات دھوم دھام سے گیسٹ ہاؤس پہنچی۔ شادی کی ابتدائی رسومات بخوبی انجام دی گئیں لیکن اس وقت معاملہ الجھ گیا جب دلہن کے گھر والوں نے دولہا کے والد سے اس کی نوکری کے بارے میں سوال کیا۔ دولہا کے والد نے انکشاف کیا کہ ان کا بیٹا ایک نجی کمپنی میں سول انجینئر کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ سن کر دلہن نے سخت موقف اختیار کر لیا اور کہا کہ اسے سرکاری ملازمت والے دولہا کے بارے میں بتایا گیا تھا، وہ کسی بھی صورت میں نجی ملازمت کرنے والے شخص سے شادی نہیں کرے گی۔ دونوں خاندانوں اور موجود سماجی افراد نے دلہن کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کی لیکن وہ اپنی بات پر اڑی رہی۔ 'آج تک' کے مطابق، دولہا نے صورتحال کو سنبھالنے کی کوشش کی اور فوری طور پر اپنی تنخواہ کی سلپ منگوائی، جس میں ایک لاکھ بیس ہزار روپے ماہانہ تنخواہ درج تھی لیکن دلہن پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔ دلہن کے انکار کے بعد معاملہ سماجی افراد کے فیصلے تک پہنچا۔ فیصلہ کیا گیا کہ دونوں فریق شادی کے انتظامات پر ہونے والے اخراجات کو آپس میں بانٹ لیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ دولہا اپنی بارات اور مہمانوں کے ہمراہ دلہن کے بغیر واپس لوٹ گیا۔ یہ واقعہ علاقے میں موضوع بحث بن گیا اور لوگ دلہن کے فیصلے پر حیرت کا اظہار کر رہے ہیں۔

مسجدوں کے سروے کے نام پر نفرت کی سازش ملک کی وحدت کو پامال کر رہی ہے: مولانا محمود مدنی

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند (م) کے صدر مولانا محمود مدنی نے ملک میں مسجد و مندر کا فتنہ کھڑا کرنے والوں کی سازش پر روک لگانے کے لئے چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کو آج ایک اہم مکتوب ارسال کر کے گزارش کی ہے۔ آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق انہوں نے امن و امان اور سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے وہ فوری مداخلت کریں۔ مولانا مدنی نے زور دے کر کہا کہ سروے کے نام پر کی جانے والی سرگرمیاں عوامی اعتماد کو مجروح کر رہی ہیں اور بدامنی، سماجی تفریق اور بے چینی کی باعث بن رہی ہیں۔ تازہ مثال یوپی کے سنبھل میں پیش آمدہ سانحہ ہے جس میں پولس کے ذریعہ ہم وطنوں کا بے رحمی سے قتل کیا جانا بھی شامل ہے۔

'بیلٹ پیپر سے انتخاب کرانے کے لیے ہم ملک گیر مہم چلائیں گے'، کانگریس صدر کھڑگے کا عزم

ای وی ایم کے خلاف لگاتار آواز اٹھانے والی اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس نے اب بیلٹ پیپر سے انتخاب کا راستہ ہموار کرنے کے لیے ملک گیر مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ عزم آج پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے 'سنویدھان رکشک ابھیان' (تحفظ آئین مہم) کے عنوان سے منعقد ایک تقریب میں اپنی تقریر کے دوران ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں بیلٹ پیپر سے ہی انتخاب ہو اور اس کے لیے ہم بھارت جوڑو یاترا کی طرح پورے ملک میں مہم چلائیں گے۔ اپنے خطاب میں کانگریس صدر کھڑگے نے کہا کہ "میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ پوری طاقت لگا کر او بی سی، ایس سی، ایس ٹی اور کمزور طبقات کے لوگ جو ووٹ دے رہے ہیں، وہ فضول جا رہا ہے۔ ہمارا کہنا ہے کہ سب چھوڑ کر اب بیلٹ پیپر سے انتخاب کرانا چاہیے۔ ای وی ایم مودی-شاہ اپنے گھر میں رکھیں یا گجرات کے گودام میں رکھ دیں۔ ہمارا بس ایک ہی مطالبہ ہے کہ بیلٹ پیپر سے انتخاب کرایا جائے۔ اگر ایسا ہو جائے تو ان لوگوں (بی جے پی والوں) کو پتہ چل جائے گا کہ وہ کہاں کھڑے ہیں۔" اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ "میرا کہنا ہے ہماری پارٹی کو ایک مہم شروع کرنی چاہیے اور سبھی پارٹیوں کو بھی اس میں ساتھ لینا چاہیے۔ ہم راہل گاندھی جی کی قیادت میں 'بھارت جوڑو یاترا' کی طرح پورے ملک میں مہم چلائیں گے۔" اس دوران کانگریس صدر نے ذات پر مبنی مردم شماری کا ایشو بھی اٹھایا۔ انھوں نے کہا کہ پی ایم مودی ذات پر مبنی مردم شماری سے ڈرتے ہیں، لیکن انھیں یہ سمجھ لینا چاہیے کہ سماج کا ہر طبقہ اپنی حصہ داری چاہتا ہے اور اس کا مطالبہ کر رہا ہے۔

'انتخابی نشان سے متعلق لوگوں میں گمراہی پیدا کی گئی'، شرد پوار نے سپریم کورٹ میں اجیت پوار پر لگایا الزام

ممبئی: 26/نومبر۔ (ایجنسیز) شرد پوار اور اجیت پوار کے درمیان پارٹی کے انتخابی نشان کو لے کر جاری تنازعہ پر سپریم کورٹ میں سماعت ہونے والی ہے۔ اس سے عین قبل شرد پوار نے عدالت عظمیٰ میں ایک حلف نامہ داخل کیا ہے۔ اس میں شرد پوار نے کہا ہے کہ اجیت پوار نے 'گھڑی انتخابی نشان' سے متعلق ووٹروں کے ذہن میں غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی۔ گھڑی انتخابی نشان سے جڑے ساکھ کا نامناسب فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ شرد پوار نے اس الزام کو ثابت کرنے کے لیے 6 دستاویز پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر اسمبلی انتخاب میں مہاوکاس اگھاڑی کو شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ خاص طور سے شرد پوار کی پارٹی این سی پی-ایس پی کو محض 10 سیٹوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ 'تُرہی' انتخابی نشان والے آزاد امیدواروں کے سبب شرد پوار گروپ کو کم از کم 9 سیٹوں پر شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ کئی سیٹوں پر پارٹی کی کمزور کارکردگی کی وجہ انتخابی نشان ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ شرد پوار نے 1999 میں پی اے سنگما اور طارق انور کے ساتھ این سی پی (نیشنلسٹ کانگریس پارٹی) کی بنیاد ڈالی تھی۔ گزشتہ سال اجیت پوار کی قیادت میں ہوئی بغاوت نے اس پارٹی کو تقسیم کر دیا۔ اس کے بعد اجیت پوار 40 اراکین اسمبلی کے ساتھ ایکناتھ شندے کی قیادت والی بی جے پی-شیوسینا حکومت میں شامل ہو گئے۔ پھر یہ معاملہ الیکشن کمیشن میں پہنچ گیا۔ الیکشن کمیشن نے اجیت پوار خیمہ کو ہی حقیقی این سی پی قرار دیا اور اسے پارٹی کا نام و انتخابی نشان گھڑی الاٹ کر دیا۔ شرد پوار نے الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج پیش کیا۔ اس معاملہ پر سماعت ہوئی اور پھر عدالت نے شرد پوار خیمہ کو وقتی طور پر لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں پارٹی کا نام 'نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار)' اور انتخابی نشان 'تُرہی' کے استعمال کی اجازت دی۔ عدالت نے اجیت پوار گروپ کو 'این سی پی' بطور پارٹی کا نام اور انتخابی نشان 'گھڑی' کا استعمال جاری رکھنے کی اجازت بھی دے دی۔ اس فیصلے کی شرد پوار خیمہ نے مخالفت کی جو اب سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ شرد پوار نے اجیت پوار گروپ پر این سی پی کے نام اور انتخابی نشان کا استعمال کر کے عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کا الزام بھی عائد کر دیا ہے۔

اسلام آباد میں حالات تشویشناک، پُرتشدد جھڑپ میں 6 سیکورٹی اہلکار کی ہلاکت

پاکستان کی راجدھانی اسلام آباد اور اس کے آس پاس سیکورٹی کی صورتحال تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے ہزاروں کارکنان کے ساتھ پُرتشدد جھڑپ میں 6 پولیس اہلکاروں کی موت ہو گئی ہے۔ ان میں 2 پولیس افسران اور 4 پاکستانی رینجرز کے جوان شامل ہیں۔ اس واقعہ کے بعد پاکستانی وزارت داخلہ نے منگل کو اعلان کیا کہ آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت فوج کو تعینات کیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے یہ قدم حکومت اور پی ٹی آئی کے لیڈران کے درمیان دوسرے دور کے مذاکرات کی ناکامی کے بعد اٹھایا ہے۔ عمران خان کے حامیوں نے راجدھانی کے ڈی چوک کی جانب مارچ کرنا جاری رکھا ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے تازہ ترین ہدایات کے مطابق سیکورٹی اہلکاروں کو مظاہرین کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا حکم دے دیا گیا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

آنا اور جانا خالی ہاتھ!!

تحریر ہر جاوید اختر بھارتی
javedbharti.blogspot.com

انسان دنیا میں خالی ہاتھ آتا ہے روتے ہوئے آتا ہے یا آنے کے بعد پہلے امی ابو نہیں کہتا بلکہ پہلے روتا ہے جب دنیا میں آتا ہے تو اس کے جسم پر کپڑا نہیں ہوتا لیکن ہاتھوں کی مٹھیاں بند رہتی ہیں ہاتھوں کا بند ہونا میڈیکل سائنس کے اعتبار سے چاہے جو کچھ بھی ہو لیکن ہمارا نظریہ تو یہی ہے کہ وہ اللہ رب العالمین سے اسی بند مٹھی میں عہد و پیمان لے کر آتا ہے کہ آئے پروردگار میں شرک نہیں کروں گا، تیری ہی عبادت کروں گا، حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی پوری پوری ادائیگی کروں گا، زمین پر فساد برپا نہیں کروں گا، کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کروں گا، کسی کا حق نہیں ماروں گا، غریبوں سے نفرت نہیں کروں گا، وعدہ خلافی نہیں کروں گا، اپنے سے بڑوں کا ادب احترام کروں گا، چھوٹوں کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آؤں گا، یتیموں کے سروں پر دست شفقت پھیروں گا، حق بات بولوں گا، حق بات سنوں گا، حق بات پر عمل کروں گا، احکام شرع کا پابند رہوں گا، کلمہ حق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھوں گا، اللہ و رسول کی اطاعت کروں گا،، انسان جب دنیا میں آتا ہے تو یہی عہد و پیمان مضبوطی کے ساتھ ہاتھوں میں لے کر آتا ہے،، وہی بچہ کبھی ماں کی گود میں ہوتا ہے تو کبھی باپ کی گود میں ہوتا ہے بچہ آہستہ آہستہ بڑا ہونے لگا باپ کی انگلی پکڑ کر بیٹا جب باہر نکلتا تو باپ کا سینہ چوڑا ہو جاتا،، بچے نے اسکول جانا شروع کر دیا،، بیٹا ابھی چھوٹا بھی ہے اور پڑھائی بھی کر رہا ہے ادھر باپ کاروبار بڑھا لیتا ہے جس کی وجہ سے مصروفیت کافی بڑھ جاتی ہے ادھر بیٹا بھی خوب دل لگا کر پڑھا اور باپ کے کاروبار و فیکٹری سنبھالنے کے قابل بن گیا،، ایک دن باپ کی طبیعت ناساز ہوتی ہے بیٹے کو احساس ہو گیا کہ ابو بیمار ہیں لہذا آج میں ہی فیکٹری سنبھالنے کے لئے آفس چلوں اور چل دیا،، اسی دن سے برابر فیکٹری جانے لگا دھیرے دھیرے پورا کام سنبھال لیا ایک دن فیکٹری کی آفس میں ملازمین کے میٹنگ کر رہا تھا کہ اسے خبر ملی کہ اس کے والد کا انتقال ہو گیا اس نے جیسے ہی خبر سنی بدحواس ہو گیا روتا اور بلکتا ہوا گھر آیا کیا دیکھتا ہے کہ گھر کے سارے لوگ اکٹھا اور باپ چارپائی پر بے جان پڑا ہے دھاڑیں مار کر چیختا ہے کہ اے ابو آپ نے بڑی دولت کمائی، عالیشان مکان تعمیر کرایا، مہنگی مہنگی کاریں اور باہری دروازے پر کیمرہ بھی لگوایا پھر بھی ملک الموت کو گھر میں آنے سے نہیں روک پائے اب یہ آپ کی دولت کا کیا ہوگا زندگی میں آپ نے کچھ بتایا بھی نہیں آخر آپ کی دولت آپ کے ساتھ کیسے رکھی جائے،، بیٹا ساری داستانیں سنا سنا کر رو رہا تھا کہ پیچھے سے ایک شخص نے تسلی بھرا ہاتھ کاندھے پر رکھتے ہوئے کہا کہ یہی قانون قدرت ہے ہر ایک کو مرنا ہے اور ساری جائیداد، دولت، آل اولاد سب کچھ چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہونا ہے ایک پھوٹی کوڑی کوئی آج تک لے کر نہیں گیا ہے یہاں تک کہ سکندر ذوالقرنین کا جب انتقال ہونے لگا تو اس نے وصیت کی تھی کہ کفن سے میرے دونوں ہاتھوں کو باہر نکال دینا تاکہ دنیا دیکھے کہ دنیا پر حکومت کرنے والا شخص سکندر ذوالقرنین دنیا سے خالی ہاتھ گیا لوگوں نے اس کی وصیت پر عمل کیا،، موت کا وقت بھی مقرر ہے ایک لمحہ پہلے نہ ایک لمحہ بعد،، بلکہ مقررہ وقت پر روح قفس عنصری سے پرواز کر جاتی ہے دنیا کا بڑے سے بڑا ڈاکٹر، حکیم، طبیب آج تک کسی کو موت سے نہیں بچا سکا،، آج آپ کے والدِ گرامی دنیا سے رخصت ہوئے ہمیں بھی اس کا غم ہے لیکن سوائے صبر کے کوئی چارہ نہیں،، باپ کی تجہیز و تکفین کے بعد دھیرے دھیرے حالات معمول پر آنے لگے فیکٹری بھی چالو ہو گئی اب بیٹا ہی مالک بن گیا خوب دولت کمائی،، ایک دن سارے ملازمین کی میٹنگ بلائی اور کہا کہ میں نے دنیا میں بے شمار دولت کمائی اور مرنے کے بعد مجھے اپنی دولت لے کر جانا ہے اس کا طریقہ آپ لوگوں کو بتانا ہے ایک ہفتہ میں مجھے طریقہ بتائیے اب سارے ملازمین پریشان ہیں آخر ایک ہفتہ بعد پھر میٹنگ بلا کر سوال و جواب شروع کیا تو سب خاموش تھے لیکن ایک شخص آگے بڑھ کر کہتا ہے کہ مالک یہ بتائیے کہ آپ اپنے ملک کی کرنسی لے کر بیرون ملک جائیں گے تو کیا کریں گے اس نے جواب دیا کہ جس ملک میں جاؤں گا وہاں کی کرنسی میں تبدیل کراؤں گا اس شخص نے پوچھا کہ نہ تبدیل کرائیں تو کیا حرج ہے مالک نے کہا کہ میں بھوکا مر جاؤنگا تب اس شخص نے کہا کہ مالک آپ دنیا میں صرف ملک بدل لینے سے اپنی دولت کا استعمال نہیں کر سکتے تو آخرت میں کیسے کر پائیں گے وہاں کی کرنسی کا نام جنت و دوزخ ہے وہاں اسی نام کی کرنسی حاصل ہوگی مگر آپ کی دنیاوی کرنسی دنیا میں ہی تبدیل کرنی ہوگی اس لئے کہ بینک آخرت میں ہے تو فارم دنیا میں بھرنا ہے وہاں کی کرنسی چاہئے تو دولت روپیہ آپ کو دنیا میں ہی جمع کرنا ہوگا یعنی آپ دنیا میں بھوکوں کو کھانا کھلائیں، ننگوں کو کپڑا پہنائیں، غریبوں کمزوروں اور بے سہارا لوگوں کے لئے سہارا بنیں، یتیموں اور مسکینوں کی کفالت کریں، مساجد و مدارس کی تعمیر کرائیں، غریب بچیوں کی شادی کرائیں آخرت کی کرنسی حاصل کرنے کے لئے یہی دنیا کے فارم ہیں آپ کو دنیا میں ہی یہ فارملٹی ادا کرنی ہوگی،، یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے بیج یہاں بونا ہے اور فصل آخرت میں کاٹنا ہے باقی دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے نہ کفن میں جیب ہوگا اور نہ قبر میں الماری و تجوری ہوگی بلکہ اعمال کی شکل میں آپ کا کیا دھرا سب کچھ ساتھ جائے گا،، ہر انسان اور ہر مسلمان کے لئے یہی معاملہ ہے اور اعمال کی ہی بنیاد پر کہا گیا ہے کہ قبر آخرت کی پہلی منزل ہے جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا پھر جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

روس کا جوہری اڈہ جہاں فوجیوں کے والدین کو بھی داخلے کے لیے تین ماہ پہلے درخواست دینی پڑتی ہے

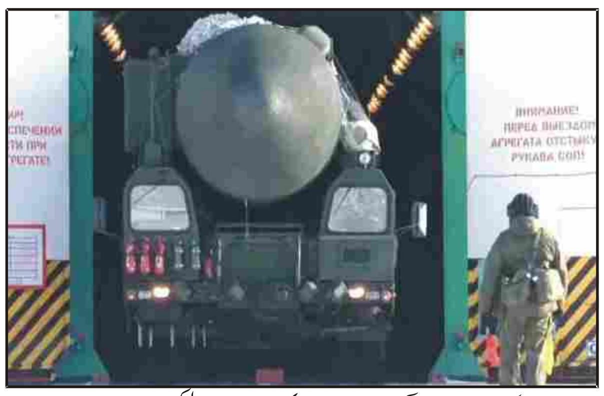

ول ورنن

اینٹون سے ہماری ملاقات روس کے باہر ایک خفیہ مقام پر ہوئی۔ وہ روس کے جوہری ہتھیاروں کے ایک اڈے پر بطور افسر تعینات تھے۔ ان کی حفاظت کے پیشِ نظر ان کا نام اور ملاقات کی جگہ کو خفیہ رکھا جا رہا ہے۔ اینٹون بتاتے ہیں کہ فروری 2022 میں جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا تو جس جوہری ہتھیاروں کے اڈے پر وہ تعینات تھے اسے حملے کے لیے مکمل طور پر تیار رہنے کا حکم تھا۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'اس سے قبل ہم نے صرف مشقیں کی تھیں۔ لیکن جس روز جنگ کا آغاز ہوا، تمام ہتھیار مکمل طور پر تیار تھے۔ ہم فضا میں، سمندر میں اپنی فورسز بھیجنے کے لیے تیار تھے، الغرض ہم جوہری حملے کے لیے تیار تھے۔' بی بی سی اینٹون کے دعوؤں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں کر سکا ہے لیکن ان کے دعوے اس وقت روس کی جانب سے کیے جانے والے بیانات سے کافی حد تک مماثلت رکھتے ہیں۔ یوکرین جنگ کے آغاز کے تین روز بعد ولادیمیر پوتن نے اعلان کیا کہ روس کی جوہری دفاعی فورسز کو 'خصوصی جنگی خدمات' کے لیے تیار رہنے کا حکم ہے۔ اینٹون نے اپنی تعیناتی کے ثبوت کے طور پر ایسے دستاویزات پیش کیے جن میں ان کے عہدے، رینک اور جہاں وہ تعینات تھے اس اڈے کے متعلق تفصیلات درج تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے یونٹ کو جنگ کے پہلے ہی روز سے تیار رہنے کا کہہ دیا گیا تھا اور ان کے یونٹ کو اڈے کے اندر ہی رہنے کا حکم تھا۔ وہ بتاتے ہیں کہ انھیں صرف روسی سرکاری ٹی وی تک رسائی تھی۔ 'ہمیں معلوم نہیں تھا کہ اس سب کا کیا مطلب ہے۔ میں بس اپنی ڈیوٹی کر رہا تھا۔ ہم جنگ میں لڑ نہیں رہے تھے، ہم تو بس جوہری ہتھیاروں کی حفاظت کر رہے تھے۔' ان کے مطابق یہ ہنگامی صورتحال دو سے تین ہفتوں تک جاری رہی تھی۔ اینٹون کے بیانات سے روسی جوہری فورسز کے کام کرنے کے طریقہ کار پر روشنی ڈالنے پر مدد ملتی ہے۔ عام طور پر روسی سروسز کے ممبران صحافیوں سے بات ہیں کرتے ہیں۔ سابق افسر بتاتے ہیں کہ جوہری فورسز میں انتخاب کا عمل کافی سخت ہے اور اس میں صرف پیشہ ور فوجی ہی شامل ہیں اور کسی کو اس میں زبردستی بھرتی نہیں کیا جاتا ہے۔ اینٹون کہتے ہیں کہ ہر وقت لوگوں پر نظر رکھی جاتی ہے۔ 'تنخواہ بھی کافی زیادہ ہے اور ان فوجیوں کو جنگ پر بھی نہیں بھیجا جاتا ہے۔ ان کی واحد ذمہ داری جوہری حملہ روکنا یا کرنا ہے۔' سابق افسر بتاتے ہیں کہ ان کی ذمہ داری تھی کہ ان کے ماتحت فوجی جوہری اڈے پر موبائل فون نہ لائیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'وہاں کوئی بھی اجنبی نہیں ہے۔ اگر آپ اپنے والدین کو بھی بلانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو روسی خفیہ سروس ایف ایس بی کو تین ماہ پہلے درخواست دینی پڑتی ہے۔' اینٹون اڈے کی اس سکیورٹی یونٹ کا حصہ تھے جو جوہری ہتھیاروں کی حفاظت پر مامور تھے۔ وہ فخر سے بتاتے ہیں کہ ان کی یونٹ محض دو منٹ کے قلیل وقت میں ردِعمل دے سکتی تھی۔ فیڈریشن آف امریکن سائنٹسٹس کے مطابق روس کے پاس چار ہزار 380 ہتھیار ہیں جن میں سے 1700 فوری استعمال کے قابل ہیں۔ یہ تعداد دیگر نیٹو ممبر ممالک کے پاس مجموعی طور پر موجود جوہری ہتھیاروں جتنی ہے۔ اس بارے میں بھی خدشات پائے جاتے ہیں کہ آیا پیوتن ٹیکٹیکل جوہری ہتھیاروں کی تعیناتی کا حکم دیں گے؟ ٹیکٹیکل جوہری ہتھیار دراصل چھوٹے میزائل ہوتے ہیں جو عام طور پر بڑے پیمانے پر تابکار اثرات کا سبب نہیں بنتے ہیں۔ تاہم اس سے جنگ میں خطرناک حد تک اضافے کا امکان ہے۔ گذشتہ ہفتے ہی روسی صدر نے روس کے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی نئی پالیسی کی منظوری دی ہے۔ اس نئی پالیسی کے مطابق اگر کوئی غیر جوہری ملک 'جوہری ریاست کی شرکت یا حمایت' سے روس پر روایتی میزائلوں سے بڑا حملہ کرتا ہے تو اس کے جواب میں روس جوہری ہتھیار استعمال کر سکتا ہے۔ روسی حکام دعویٰ کرتے ہیں کہ اس پالیسی کے بعد روس کی میدان جنگ میں شکست ناممکن ہوگئی ہے۔

مگر کیا روسی جوہری ہتھیار مکمل طور استعمال کے قابل ہیں؟

کئی مغربی ماہرین کا خیال ہے کہ روس کے زیادہ تر جوہری ہتھیار سوویت زمانے کے ہیں جو اب شاید کام نہ کریں۔ تاہم سابق روسی افسر اینٹون اس نقطہ نظر یکسر مسترد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ شاید کچھ پرانے ہتھیار بھی موجود ہوں لیکن روس کے پاس جوہری ہتھیاروں کا ایک بڑا ذخیرہ ہے جو نہ صرف آپریشنل ہیں بلکہ کسی بھی وقت جنگ میں استعمال کیے جانے کے قابل ہیں۔ وہ اس بارے میں بات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'ہتھیاروں کی دیکھ بھال مستقل بنیادوں پر کی جاتی ہے، یہ کام ایک منٹ کے لیے بھی نہیں رکتا۔' اینٹون کہتے ہیں جنگ کے آغاز کے بعد انھیں ایک ایسا حکم دیا گیا جو ان کی نظر میں مجرمانہ تھا۔ انھیں اپنے فوجیوں کو پہلے سے لکھے گائیڈ لائنز کے مطابق لیکچر دینے کو کہا گیا۔ 'انھوں نے کہا کہ یوکرینی شہری جنگجو ہیں اور انھیں ختم کر دینا چاہیے۔' اینٹون کا کہنا تھا کہ وہ یہ نہیں کر سکتے تھے کیونکہ یہ جنگی جرائم کے زمرے میں آتا ہے۔ 'میں نے انھیں کہا کہ میں یہ پروپیگنڈا نہیں پھیلاؤں گا۔' اس کے بعد اینٹون کو سزا کے طور پر ملک کے ایک دوسرے حصے میں ایک عام فوجی اڈے پر ٹرانسفر کر دیا گیا۔ انھیں بتایا گیا کہ جلد ہی انھیں جنگ میں بھیج دیا جائے گا۔ یہ وہ دستے ہوتے ہیں جنھیں جنگ کے ابتدائی مرحلے میں لڑنے کے لیے بھیجے جاتے ہیں۔ کئی سابق روسی فوجیوں کے مطابق ایسے افراد جو جنگ پر اعتراض کرتے ہیں انھیں سزا کے طور پر سب سے آگے بھیجا جاتا ہے۔ جب لندن میں روسی سفارتخانے سے اس بارے میں موقف جاننے کی کوشش کی گئی تو ان کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اس سے قبل کہ انھیں محاذ پر بھیجا جاتا اینٹون نے جنگ نے جانے سے منع کر دیا اور ان کے خلاف فوجداری کا مقدمہ دائر ہو گیا۔ انھوں نے بی بی سی کو اپنے ٹرانسفر اور اپنے خلاف درج مقدمے کے دستاویزات بھی دکھائے۔ اس کے بعد انھوں نے ملک سے فرار ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ ان کا خیال ہے کہ اگر وہ اس جوہری اڈے سے فرار ہونے کی کوشش کرتے تو روسی ایجنسی ایف ایس بی یقیناً ان کے پیچھے لگ جاتی اور وہ کبھی روس سے نکل نہ پاتے۔ اینٹون کے مطابق کیونکہ ان کا تبادلہ عام فوجی یونٹ میں کر دیا گیا تھا اس ہی لیے شاید وہ بچ نکلنے میں کامیاب رہے۔ اینٹون کہتے ہیں کہ وہ دنیا کو بتانا چاہتے ہیں کہ بہت سے روسی فوجی اس جنگ کے خلاف ہیں۔ سابق روسی فوجیوں کو ملک سے فرار کروانے والی رضاکارانہ تنظیم 'ایڈیٹ لیسیم' نے بی بی سی کو بتایا کہ ملک سے فرار ہونے والے فوجیوں کی تعداد ماہانہ 350 تک پہنچ گئی ہے۔ دوسری طرف فرار ہونے کی کوشش کرنے والوں کو لاحق خطرات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ایک شخص کے ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں جبکہ کئی افراد کو زبردستی واپس لے جا کر ان کے خلاف مقدمے بھی چلائے گئے ہیں۔ اینٹون روس سے فرار تو ہو چکے ہیں لیکن ان کو لگتا ہے کہ خفیہ اداروں کے افراد اب بھی ان کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ 'میں یہاں بھی احتیاط سے کام لیتا ہوں۔' اینٹون نیوکلیئر بیس پر کام کر رہے اپنے دوستوں سے بات بھی نہیں کرتے ہیں کیونکہ انھیں لگتا ہے کہ اس سے ان کے دوست خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ 'انھیں لائی ڈیٹیکٹر ٹیسٹ سے گزرنا پڑتا ہے اور مجھ سے رابطے میں رہنے کی وجہ سے ان کے خلاف مقدمہ بھی ہو سکتا ہے۔' وہ جانتے ہیں کہ دوسروں کی مدد کرنے کی وجہ سے انھیں خود بھی خطرات لاحق ہیں۔ 'مجھے بخوبی اندازہ ہے کہ میں جتنا کروں گا، اتنا ہی زیادہ امکان ہے کہ مجھے مارنے کی کوشش کی جائے۔'

ھانگ کانگ مالی جرائم کا مرکز بنتا جا رھا ھے۔امریکی قانون ساز

واشنگٹن ڈی سی۔26/ نومبر۔ایم این این۔امریکی ایوان نمائندگان میں قانون سازوں نے وزیر خزانہ جینٹ ییلن سے ہانگ کانگ کے بینکنگ سیکٹر کے ساتھ تعلقات پر نظر ثانی کرنے کو کہا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ شہر منی لانڈرنگ اور پابندیوں کی چوری کے لیے ایک اعلیٰ مقام بن گیا ہے۔چینی کمیونسٹ پارٹی پر ایوان نمائندگان کی سلیکٹ کمیٹی کے دوطرفہ رہنماؤں نے کہا کہ ہانگ کانگ روس کو کنٹرول شدہ مغربی ٹیکنالوجی کی برآمد اور ایرانی تیل خریدنے کے لیے فرنٹ کمپنیوں کی تشکیل سمیت امریکی تجارتی کنٹرول کی بہت سی خلاف ورزیوں کا مرکز بن گیا ہے۔پیر کو عوامی طور پر جاری کیے جانے والے اس خط میں کہا گیا ہے کہ ہانگ کانگ ایک قابل اعتماد عالمی مالیاتی مرکز بننے سے چین، ایران، روس اور شمالی کوریا کے گہرے آمرانہ محور میں ایک اہم کھلاڑی کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔رائٹرز کے ذریعہ دیکھے گئے خط کی ایک کاپی نے کہا،"ہمیں اب یہ سوال کرنا چاہئے کہ کیا ہانگ کانگ کے بارے میں، خاص طور پر اس کے مالیاتی اور بینکنگ سیکٹر کے بارے میں طویل عرصے سے امریکی پالیسی مناسب ہے۔کمیٹی کے سربراہ ریپبلکن جان مولینار اور کمیٹی کے سینئر ڈیموکریٹ راجہ کرشنا مورتی کے دستخط شدہ اس خط میں تحقیق کا حوالہ دیا گیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ 2023 میں ہانگ کانگ سے روس بھیجے گئے تقریباً 40 فیصد سامان اعلیٰ ترجیحی اشیاء جیسے سیمی کنڈکٹرز تھے۔روس یوکرین میں اپنی جنگ کا مقدمہ چلانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔امریکی محکمہ خزانہ نے رائٹرز کی تبصروں کی درخواستوں کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔نیو یارک میں ہانگ کانگ کے تجارتی دفتر سے فوری طور پر تبصرہ نہیں کیا جا سکا۔

تقسیم ہند کے خون خرابے کے باوجود انڈیا کی آسٹریلیا میں پہلی ٹیسٹ سیریز جو منسوخ ہوتے ہوتے رہ گئی

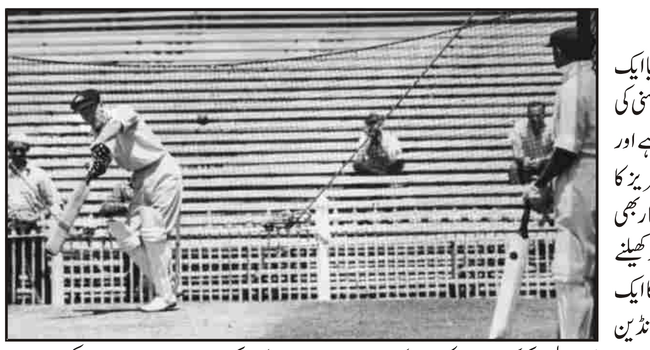

گلوا یز کیل

کرکٹ کے میدان میں انڈیا اور آسٹریلیا ایک دوسرے کے پرانے حریف ہیں۔اس دشمنی کی تاریخ سنہ 1947 سے چلی آ رہی ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان جاری حالیہ سیریز کا کرکٹ مداحوں کو بے صبری سے انتظار بھی رہا۔تاہم جب پہلی بار انڈین ٹیم سیریز کھیلنے آسٹریلیا جا رہی تھی تب برصغیر کی تاریخ کا ایک باب بند ہونے جا رہا تھا۔ایک طرف انڈین کرکٹرز کو ملک میں خون خرابہ اور فرقہ وارانہ تشدد کا سامنا تھا جبکہ دوسری جانب انھیں کھیل کے میدان میں آسٹریلیا کے لیجنڈری ڈونلڈ بریڈمن اور ان کے 'ناقابلِ تسخیر' کھلاڑیوں کا مقابلہ کرنے کی تیاری کرنی تھی۔1947 میں جب انڈین ٹیم اپنے پہلے کرکٹ دورے کے لیے آسٹریلیا گئی تھی تو اُس وقت قوم کو غیر معمولی دشواریوں کا سامنا تھا۔انڈیا کی آزادی اُس دردناک تقسیم کے ساتھ آئی جس میں پاکستان کا قیام ہوا اور جس نے تاریخ کی سب سے بڑی اور خونریز نقل مکانی میں سے ایک کو جنم دیا۔اس افراتفری میں جیسے جیسے لاکھوں لوگ سرحد عبور کرتے گئے ویسے ویسے سرحد کی ایک طرف مذہبی تشدد نے ہندوؤں اور سکھوں کو اپنی لپیٹ میں لیا اور دوسری طرف مسلمانوں کو۔انڈیا کا 16 رکنی کرکٹ سکواڈ تقسیم ہند سے کچھ مہینوں پہلے ہی منتخب کیا گیا تھا۔جب سکواڈ خود کو ایک تاریخی سیریز کے لیے تیار کر رہی تھی تو کھلاڑیوں کو ذاتی زندگی اور قومی سطح دونوں پر سخت تناؤ کا سامنا رہا۔اس وقت انتھونی ڈی میلو انڈیا کے بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ کے صدر تھے۔انھوں نے جس وقت انڈین ٹیم کا اعلان کیا تو کہا تھا کہ یہ ٹیم پورے انڈیا کی نمائندگی کرے گی۔اس وقت انڈین کرکٹ ٹیم کو 'آل انڈیا' کے نام سے جانا جاتا تھا۔یہ ٹیم سنہ 1932 اور سنہ 1946 کے درمیان صرف تین بار ٹیسٹ میچز کے دوروں پر ملک سے باہر گئی تھی جس میں انھوں نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ کرکٹ کھیلی تھی جبکہ تینوں بار آل انڈیا آل آؤٹ ہو کر لوٹی تھی۔سنہ 1946 میں دوسری عالمی جنگ میں اتحادیوں کی جیت منانے کے لیے جب آسٹریلوی ٹیم کے مستقبل کے کپتان لنزی ہیسٹ اپنے ساتھ آسٹریلین سروسز ٹیم کو انڈیا لائے تھے تو انھوں نے آل انڈیا کرکٹ ٹیم کے ساتھ ایک غیر رسمی ٹیسٹ سیریز کھیلی تھی۔اس ٹیسٹ سیریز کے تین میچز میں سے ایک میں انڈین ٹیم جیت گئی تھی۔ٹیم کی کارکردگی دیکھتے ہوئے لنزی ہیسٹ نے آسٹریلین کرکٹ حکام کو ان کے بارے میں بتایا اور کہا کہ انڈین ٹیم سرکاری ٹیسٹ سیریز کے لیے تیار ہے۔اس خبر سے انڈین کرکٹ حلقوں میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی اور لوگوں میں جوش و خروش پیدا ہو گیا کیونکہ انڈیا کا سامنا ایک طاقتور ٹیم سے ہونے جا رہا تھا۔آسٹریلین ٹیم کی رہنمائی لیجنڈری بلے باز ڈونلڈ بریڈمن کرنے جا رہے تھے۔سنہ 1948 میں انگلینڈ میں شکست کے بغیر واپسی پر ان کی ٹیم کو 'بریڈمن کے ناقابل تسخیر' کے نام سے جانا جاتا تھا۔انڈین سکواڈ کی کپتانی وجے مرچنٹ کو سونپی گئی تھی جبکہ مشتاق علی ان کے نائب کپتان مقرر ہوئے تھے۔ان دونوں کھلاڑیوں کو ان کے سنہ 1936 اور 1946 کے دورہ برطانیہ میں ان کی کارکردگی کی وجہ سے سراہا گیا تھا۔سکواڈ میں روسی مودی بطور بلے باز کھیل رہے تھے جبکہ ٹیم میں ایک نئے فاسٹ بولر فضل محمود کو بھی متعارف کروایا گیا تھا۔سکواڈ میں تجربہ کار کھلاڑیوں اور فریش ٹیلنٹ دونوں کا زبردست ملاپ موجود تھا۔لیکن صحت کے مسائل کی بنا پر روسی مودی اور وجے مرچنٹ نے دورے سے اپنا نام واپس لے لیا۔اپنے بڑے بھائی کی موت کی وجہ سے مشتاق علی بھی دورے میں شامل نہ ہو سکے تھے۔اب انڈین ٹیم کی کپتانی لالہ امرناتھ کو سونپ دی گئی تھی جبکہ وجے ہزارے بطور نائب کپتان مقرر کر دیے گئے تھے۔تاہم تقسیم ہند کے دوران جنم لینے والے تشدد کی وجہ سے لالہ امرناتھ کا آسٹریلیا جانا مشکل نظر آ رہا تھا۔سنہ 2004 میں ان کے بیٹے کی جانب سے قلم بند کی گئی ان کی سوانح عمری میں بتایا گیا ہے کہ انڈین پنجاب میں فرقہ وارانہ مشتعل ہجوم کی زد میں آنے سے لالہ امرناتھ بال بال بچ گئے تھے۔انھوں نے لاہور میں اپنے گھر اور اس کے انمول نوادرات ہمیشہ کے لیے کھو دیے۔جب وہ دلی جانے کے لیے ٹرین سے سفر کر رہے تھے تو انڈین پنجاب میں ایک سٹیشن پر ایک پولیس اہلکار نے انھیں پہچان لیا اور ایک کڑا دے دیا جو زیادہ تر سکھ اور ہندو اپنی مذہبی شناخت کی نشاندہی کے لیے پہنتے ہیں۔پھر جب ایک سٹیشن پر ان کا سامنا ایک مشتعل ہجوم سے ہوا تو شاید اسی کڑے کی وجہ سے ان کی جان بچ گئی۔شاید اُن لوگوں کو لگا کہ امرناتھ ان ہی کے مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔سرحد کی دوسری طرف پیس بولر فضل محمود کو بھی ٹرین پر ایک قاتلانہ مشتعل ہجوم کا سامنا کرنا پڑا۔ٹیم کو 15 اگست سے پونا میں تربیتی سرگرمیاں شروع کرنی تھیں۔اُس وقت تک یہ معلوم نہیں ہوا تھا کہ یہی وہ دن ہوگا جب برصغیر کی تقسیم کی تاریخ مقرر کر دی جائے گی۔تاہم اس تناظر میں پابندیوں کے باوجود فضل محمود پونا کے تربیتی کیمپ پہنچ گئے۔اس کے بعد وہ ممبئی گئے جہاں سے انھوں نے لاہور کا رخ کیا۔سنہ 2003 میں شائع ہوئی اپنی سوانح عمری میں انھوں نے بتایا کہ ٹرین پر دو آدمیوں نے انھیں نقصان پہنچانے کی کوشش کی لیکن سابق انڈین کپتان سی کے نائڈو نے ہاتھ میں بلا پکڑ کر ان آدمیوں کو ڈرا کے بھگا دیا۔جب فضل محمود کرفیو زدہ لاہور پہنچے تو وہاں کا خون خرابہ اور ہولناک منظر دیکھ کر صدمے میں چلے گئے تاہم انھوں نے فیصلہ کیا کہ وہ پاکستان میں رہیں گے اور دورے کے لیے آسٹریلیا نہیں جائیں گے۔بعد ازاں فضل محمود پاکستان کرکٹ ٹیم میں شامل ہو گئے اور اپنا پہلا ٹیسٹ میچ 1952 1953 میں انڈیا کے خلاف کھیلا۔انڈین سکواڈ کے دو اور کھلاڑی گل محمد اور عامر الٰہی جو آسٹریلیا کے دورے پر جا رہے تھے بعد ازاں پاکستان منتقل ہو گئے اور 1952 1953 میں انڈیا کے خلاف ٹیسٹ کرکٹ کھیلی۔ان تمام مشکلات کے باوجود انڈین ٹیم آسٹریلیا کے دورے پر گئی جبکہ ٹیم میں اس کے چار بہترین کھلاڑی شامل نہیں ہو سکے تھے تاہم انڈیا سیریز کے چاروں میچز ہار گئی تھی لیکن یہ بھی کسی معجزے سے کم نہیں کہ اتنا سب ہونے کے باوجود بھی انڈیا نے اپنا آسٹریلیا کا دورہ مکمل کیا۔

پاکستان کی ڈیجیٹل سنسر شپ اور معاشی پریشانیاں

اسلام آباد۔ 26/نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کا سیاسی منظر نامہ ڈیجیٹل سنسر شپ اور انتخابی ڈرامے سے دوچار ہے۔ ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر حالیہ پابندی نے بیانیہ کو کنٹرول کرنے اور اختلاف رائے کو دبانے کی حکومت کی مایوس کن کوششوں کو اجاگر کیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی طرف سے ڈونلڈ ٹرمپ کو مبارکباد دینے کے لیے وی پی این کا استعمال اسی پلیٹ فارم پر جس پر ان کی حکومت نے پابندی عائد کی تھی، صورتحال کی مضحکہ خیزی کا مظہر ہے، ادارہ جاتی منافقت اور آزادی اظہار رائے کے اصولوں کو نظر انداز کرنے کا ثبوت ہے۔ پابندی کا جواز، قومی سلامتی کے خدشات اور مبینہ طور پر ملک مخالف سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، معلومات کے بہاؤ کو محدود کرنے اور کیوریٹڈ بیانیہ کو برقرار رکھنے کے بہانے کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جس سے اپوزیشن کی آوازوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کیا جاتا ہے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو سیاسی میدان جنگ میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ امریکی انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ کی ممکنہ واپسی معاشی غیر یقینی صورتحال کو لے کر آتی ہے جو پاکستان کی پہلے سے مشکلات کا شکار معیشت کو تباہ کر سکتی ہے۔

الفیض فاؤنڈیشن جلگاؤں کے زیر اہتمام مشن آئی اے ایس مقابلہ میں سامیہ فیروز چوہان کی نمایاں کامیابی

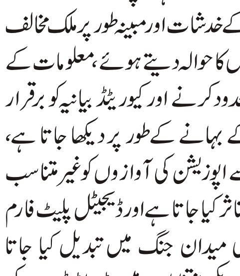

ناندیڑ:26/نومبر (اکرم چوہان) الفیض فاؤنڈیشن جلگاؤں کے زیر اہتمام مہاراشٹرا اردو سکول کمپیٹیٹو پری پاریٹری امتحان کے تحت اکوٹ فائل میں واقع ملت تعلیمی کیمپس میں مشن یو پی ایس سی کے داخلہ امتحان میں کل 90 طلباء نے حصہ لیا۔ جس میں شیواجی کالج اکولا کو بارہویں جماعت کے ہونہار طالبہ سامیہ فیروز چوہان نے فرسٹ ڈویژن سے (اکولہ ڈسٹرکٹ) میں نمایاں کامیابی حاصل کی جنہیں الفیض فاؤنڈیشن کی طرف سے اسکول بیگ، آفس فائل اور کمپاس باکس اور سرٹیفکیٹ دے کر انعام سے نوازا گیا۔ سامیہ چوہان کی اس کامیابی پر شیواجی کالج کے پرنسپل، اساتذہ کے علاوہ دوست، رشتے دار عزیز و اقاریب نے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے نیک مستقبل کے لیے دعائیں دیں۔

حساس گرل فرینڈ سے ہم جنس پرست کردار تک: شبانہ اعظمی جنھوں نے بالی ووڈ میں ہیروئن کے روایتی کردار کو بدلا

یاسر عثمان

عام طور پر جب کسی بھی ہیروئن کو ہندی سینما میں لانچ کیا جاتا ہے تو پوری توجہ گلیمر، ڈیزائنر کپڑوں اور رومانوی کرداروں اور گانوں پر مرکوز کی جاتی ہے۔ تاہم سنہ 1974 میں اس سارے تصور کو توڑتے ہوئے ہندی سینما میں ایک اداکارہ کو لانچ کیا گیا۔ میک اپ، گلیمر اور رقص کے بغیر ایک ایسا کردار تخلیق کیا گیا جس میں ایک نوجوان دلت عورت حاملہ ہو جاتی ہے، لیکن سماجی دباؤ کے باوجود اسقاط حمل کروانے سے انکار کر دیتی ہے۔ لیکن اس کردار کو نبھانے والی لڑکی کے چہرے کی کشش اور اس پر ابھرنے والے فطری جذبات اور جاگیردارانہ استحصال کے خلاف اس کی آنکھوں میں شدت ایسی تھی کہ وہ سیدھے لوگوں کے دلوں میں اُتر گئیں۔ یہ اداکارہ شبانہ اعظمی تھیں جنھوں نے شیام بینیگل کی فلم 'انکور' سے ہندی سینما میں اپنی پہچان بنائی۔

شبانہ اعظمی کا سفر

شبانہ کو پہلی فلم 'انکور' کے لیے بہترین اداکارہ کے قومی ایوارڈ سے نوازا گیا تھا، یہ بات تو سب جانتے ہیں۔ تاہم اُن کی سنجیدہ تصاویر، ان کے ان گنت ایوارڈز اور ان کے بے خوف سماجی خدشات اور بے باک بیانات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ ایک خالص اداکارہ کے طور پر وہ حیرت انگیز ہیں اور ناظرین نے اسے کھلے دل سے قبول کیا ہے۔ اس طرح کی مثالیں دنیا بھر میں بہت کم ہیں۔ ستر کی دہائی میں جب متوازی سینما نے ملک میں ایک نیا موڑ لیا تو شبانہ اعظمی کے ساتھ نصیر الدین شاہ، اوم پوری، اسمیتا پاٹل اس سینما کے نمایاں ستارے تھے۔ عام طور پر متوازی سینما کے لوگوں کو خالص تجارتی یا مصالحہ فلموں میں کھلی قبولیت نہیں ملتی لیکن شبانہ اعظمی نے شروع سے ہی ہندی فلموں کی ہیروئنوں سے جڑے بہت سے عقائد کو بڑے انداز میں توڑ دیا اور ہمیشہ اپنے جرات مندانہ فیصلوں سے ایسا کیا۔ زندگی نے سمیتا پاٹل کو تھوڑا وقت دیا، لیکن سمیتا کے ساتھ، شبانہ واحد اداکارہ ہیں جو دہائیوں سے آرٹ اور کمرشل سینما دونوں کی ایک بڑی سٹار رہی ہیں۔ ایک ایسی اداکارہ کا تصور کریں جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ہندی سینما کے 'روایتی خوبصورتی' کے معیار یا 'گلیمر کوشینٹ' پر پورا نہیں اترتیں، شبانہ اعظمی ہر طرح کی فلموں میں ہٹ تھیں۔ اسی سال شبانہ اعظمی دیو آنند کی ہدایت کاری میں بننے والی رومانٹک فلم 'عشق عشق عشق' میں نظر آئیں۔

شبانہ کی ہٹ فلمیں

ایک طرف وہ نشانت، شترنج کے کھلاڑی، اسپرش جیسی طاقتور متوازی فلموں میں دل کو چھو لینے والی اداکاری کے ساتھ جھنڈے گاڑتی رہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ فقیرہ، چور سپاہی، امر اکبر انتھونی، پرورش، کرما، لہو کے دو رنگ اور تھوڑی سی بیوفائی جیسی خالص کمرشل فلموں میں مکمل طور پر گلیمرس اوتار میں نظر آئیں۔ انھوں نے راجیش کھنہ، ششی کپور، ونود کھنہ اور جیتندر جیسے اس دور کے بڑے ستاروں کے ساتھ ایک کامیاب فلمی جوڑی بنائی۔ اس کے ساتھ ہی نصیر الدین شاہ، اوم پوری، گریش کرناڈ جیسے خانتی متوازی فلموں کے بے مثال اداکاروں کے ساتھ انھوں نے ہر کردار کو مضبوط اداکاری کے ساتھ زندہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی زمین جیسی کامیاب فلمیں آرٹ اور کمرشل کے درمیان کی لکیر کو مٹاتی رہیں۔ پانچ دہائیوں تک اس توازن کو برقرار رکھنا ایک بے مثال کامیابی ہے۔ متوازی اور کمرشل فلموں میں شبانہ اپنے کرداروں کو لبادے کی طرح تبدیل کیا کرتی تھیں۔ سینما فلموں کی نئی لہر میں ان کا غلبہ ایسا تھا کہ پہلی فلم انکور میں نیشنل ایوارڈ جیتنے کے بعد انہیں 1983، 1984 اور 1985 میں فلم ارتھ، کھنڈر اور پار کے لیے لگاتار تین سال بہترین اداکارہ کا قومی ایوارڈ دیا گیا۔ اس کے بعد انھوں نے گاڈ مدر (1999) کے لیے اپنا پانچواں قومی ایوارڈ جیتا۔ بالی ووڈ کی تاریخ میں اس طرح کی کوئی اور مثال نہیں ہے۔ انھوں نے 6 فلم فیئر ایوارڈز بھی جیتے ہیں، جن میں سے آخری انھوں نے اس سال کرن جوہر کی فلم راکی اور رانی کی پریم کہانی کے لیے جیتا تھا۔ 'انکور' میں ایک دلت لڑکی کی نفسیاتی کشمکش، منڈی میں قحبہ خانہ چلانے والی مضبوط عورت، رابطے میں ایک نابینا شخص کی حساس گرل فرینڈ، شطرنج کے کھلاڑی میں نظر انداز اور چڑچڑا بیگم، فائر میں ہم جنس پرست کردار میں سماجی اقدار کو چیلنج کرنے والی شبانہ، ہندی میں شرمناک بیوی کے کردار میں بے وفا شوہر کے کردار میں شبانہ کا کردار سنیما کی اداکارہ کو وہ دیتا ہے جو یہ کردار کبھی نہیں بھولتے۔

شبانہ بے باکی کے لیے بھی مشہور ہیں

پیچیدہ موضوعات اور مسائل کی بات صرف فلموں تک محدود نہیں تھی، شبانہ نے سماجی خدمت میں بھی شمولیت اختیار کی اور بہت سے اہم معاملات پر اپنی مضبوط آواز بلند کی۔ ان میں خواتین کے حقوق سے لے کر کچی آبادیوں میں رہنے والوں تک، ایڈز جیسے حساس مسائل کے ساتھ ساتھ بہت سے انسانی حقوق اور ملک اور دنیا میں چلنے والے تمام مسائل شامل ہیں۔ شبانہ کو سماجی فکر سے یہ تعلق ان کے خاندان سے ملا اور وہ اس وراثت کو اپنے انداز میں آگے بڑھاتی رہیں۔ 18 ستمبر 1950 کو اردو شاعر اور نغمہ نگار کیفی اعظمی اور تھیٹر اداکارہ شوکت اعظمی کے گھر پیدا ہونے والی شبانہ کا نام اردو ادب کی ایک اور عظیم شخصیت علی سردار جعفری کے نام پر رکھا گیا تھا۔ شبانہ اعظمی کے والد اور مشہور شاعر کیفی اعظمی کی لکھی ہوئی سطریں، کوئی سودا دا کرے، کوئی اس انقلاب کی ذمہ داری دے جو آج تک ادھار لی گئی ہے شبانہ کو ہمیشہ سماجی ذمہ داریاں نبھانے کی ترغیب دیتی ہے۔ اپنے ایک انٹرویو میں شبانہ نے کہا تھا کہ میرا بچپن ایک طرف میری والدہ کے پرتھوی تھیٹر کے ساتھ گزرا، دوسری طرف مدن پورہ میں کسانوں کی میٹنگوں میں میرے والد کے ساتھ، ہر طرف سرخ بینر تھے، بہت سارے نعرے اور بہت ساری احتجاجی نظمیں تھیں۔ 'بچپن میں، مجھے ان ریلیوں میں صرف اس لیے دلچسپی تھی کیوں کہ کارکنوں نے مجھے پیار کیا۔ تاہم، غیر واضح طور پر، میری جڑیں مٹی کو پکڑ رہی تھیں۔ آج، جب میں کسی مظاہرے، پدیاترا یا بھوک ہڑتال میں حصہ لے رہا ہوں، تو یہ صرف اس کی توسیع ہے جو میں نے بچپن میں دیکھا تھا۔ ان کے کمیونسٹ گھر کا ماحول سیاسی اور ادبی دونوں طرح کا تھا۔ ان کے والد کے دوستوں میں بیگم اختر، جوش ملیح آبادی، فراق گورکھپوری اور فیض احمد فیض شامل تھے۔

شبانہ کے والد نے موچی بننے کی بات کیوں کی؟

ممبئی کے سینٹ زیویئر کالج سے نفسیات میں ڈگری حاصل کرنے کے بعد جب شبانہ نے اپنے والد کے سامنے فلموں میں کام کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تو اس پر شبانہ کے والد کیفی نے کہا کہ اگر آپ موچی بھی بننا چاہتی ہیں تو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن آپ مجھ سے وعدہ کرتے ہیں کہ آپ بہترین موچی بن کر دکھائیں گی۔ شبانہ کو پونے میں ایف ٹی آئی آئی میں بہترین سٹوڈنٹ پر سکالرشپ بھی ملی اور وہاں تعلیم حاصل کرتے ہوئے انھوں نے دو فلمیں بھی سائن کیں، جو خواجہ احمد عباس کی فسلا اور پرینے تھیں۔ ابتدائی طور پر ان کی زیادہ تر توجہ متوازی سینما کے بڑے فلم سازوں جیسے شیام بینیگل، ستیہ جیت رے، سائی پرانجپے، مرنال سین اور اپرنا سین کی فلموں پر تھی۔ لیکن جلد ہی یہ احساس ہو گیا کہ ان کی آواز کو عام سامعین تک پہنچانے کے لیے، ان تک مسلسل پہنچنا ہوگا۔ متوازی سینما کے بہت سے دوسرے اداکاروں اور فلم سازوں کے برعکس، شبانہ نے ہمیشہ مین سٹریم کمرشل فلموں کی اہمیت کے بارے میں بات کی ہے۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے شبانہ نے کہا تھا کہ انھوں نے مین سٹریم فلموں کا رخ اس لیے کیا کیونکہ ان کا ماننا ہے کہ ناظرین کو اپنی غیر روایتی فلموں کی طرف راغب کرنے کے لیے انھیں کمرشل سینما میں ایک مقبول چہرہ بننا ہوگا۔ لیکن، انھوں نے دلچسپ آف بیٹ کرداروں کے لیے اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھے۔ اس کا نتیجہ معصوم، گاڈ مدر، میں آزاد ہوں، ساز، دیپا مہتا کی متنازعہ فلم فائر اور موتیوند جیسی بولڈ اور ترقی پسند فلمیں تھیں۔ اب تک ہندی اور دیگر زبانوں میں 120 سے زیادہ فلمیں ان کے حیرت انگیز سفر کا ثبوت ہیں۔ کیفی اعظمی کی مشہور نظم، جس میں خواتین کی طاقت، اہمیت اور مساوی حیثیت کے بارے میں بات کی گئی ہے، 'اوٹھ میری جان میرے ساتھ ہی چل ہے تو جھے' ہے۔ شبانہ اعظمی کے شوہر، سکرین رائٹر اور نغمہ نگار جاوید اختر، شبانہ اعظمی کو اپنا قریبی دوست اور مضبوط ترین خاتون قرار دیتے ہیں۔ انھوں نے اپنے ایک مضمون میں لکھا تھا کہ اگر کیفی نے یہ نظم نہ لکھی ہوتی تو میں اسے شبانہ کے لیے لکھتا۔'

روزنامہ ورق تازہ 3
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
27 Nov. 2024

سنبھل میں پیش آنے والے پر تشدد واقعے پر

مولانا آفتاب اظہر صدیقی کا رد عمل، یوگی حکومت کو ٹھہرایا مجرم

کشن گنج، بہار 26 نومبر: (نامہ نگار) سنبھل میں شاہی جامع مسجد کے تنازع پر پیدا ہونے والی کشیدگی اور حالیہ پرتشدد واقعات پر راشٹریہ علماء کونسل کے صوبائی انچارج مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے حکومت اور انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ آخر اس واقعے کے پیچھے اصل محرکات کیا ہیں اور حکومت کی نیت پر شبہ کیوں کیا جا رہا ہے؟ مولانا صدیقی نے کہا کہ 19 نومبر کی شام 4 بجے سروے کا حکم دیا گیا اور صرف ڈھائی گھنٹے بعد یعنی 30:6 بجے سروے شروع کر دیا گیا، جو چند گھنٹوں میں مکمل بھی ہو گیا۔ اس کے بعد 24 نومبر کو کس دباؤ میں آ کر ضلع مجسٹریٹ نے دوبارہ سروے کا حکم جاری کیا؟ انہوں نے سوال کیا کہ تمام فریقین کو سنے بغیر اس طرح کے اہم معاملے میں فیصلہ کیسے لیا جا سکتا ہے؟ مولانا نے مزید کہا کہ قانون کے مطابق سروے کا عمل صبح 10 بجے سے شام 5 بجے کے درمیان کیا جانا چاہیے، تو 19 نومبر کو شام 30:6 کے بعد اور 24 نومبر کو صبح 7 بجے سروے کیسے کیا گیا؟ یہ اقدامات انتظامیہ کی جانبداری اور غیر قانونی طریقوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے ریاست کی بی جے پی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ ریاست کے نوجوانوں کو روزگار کے بجائے فسادات کی سیاست میں الجھا رہی ہے۔ کسانوں کو ان کی فصل کا مناسب معاوضہ دینے کے بجائے انہیں فتنوں میں مبتلا کیا جا رہا ہے۔ خواتین کو مہنگائی سے راحت دینے کے بجائے ان کے مسائل بڑھائے جا رہے ہیں، اور بچوں کو بہتر تعلیم فراہم کرنے کے بجائے انہیں بوال اور فساد کے گڑھے میں دھکیلا جا رہا ہے۔ مولانا صدیقی نے سنبھل کے حالیہ واقعات میں پانچ سے زائد نوجوانوں کی شہادت پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا یہ رویہ ظالمانہ اور متعصّبانہ ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے مواقع پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور متحد ہو کر اپنے آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن جدوجہد کریں۔ انہوں نے ملی تنظیموں اور قائدین کو بھی مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مساجد کے تحفظ اور مسلم نوجوانوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے ایک مشترکہ لائحہ عمل تیار کیا جائے اور ملک گیر سطح پر پرامن احتجاج کا آغاز کیا جائے تاکہ حکومت اپنی غیر منصفانہ پالیسیوں کو ترک کرے۔

اردو یونیورسٹی میں یوم دستور جوش و خروش سے منایا گیا

حیدرآباد، 26 نومبر (پریس نوٹ): مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ تعلیم و تربیت نے 26 نومبر 2024 کو یوم دستور کو جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر آئین کی تمہید پڑھ کر عہد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن صاحب نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر صدیقی محمد محمود، آئی ایم سی کے ڈائریکٹر رضوان احمد، نوڈل آفیسر ڈاکٹر اشوانی وغیرہ موجود تھے۔ اس کے علاوہ شعبہ تعلیم و تربیت میں اس خصوصی موقع پر ہندوستانی آئین کی تمہید پڑھ کر حلف لیا گیا اور اس کی اہمیت اور تقدس کو پھر سے یاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز استقبالیہ تقریر سے ہوا جس میں یوم دستور کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ شعبہ کی سربراہ پروفیسر شاہین الطاف شیخ نے تقریب کی صدارت کی اور آئین کے بنیادی مقاصد یعنی انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آئین کی تشکیل کے پس منظر کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دن ہندوستانی جمہوریت کو مضبوط بنانے اور شہری حقوق کے تحفظ کے لیے آئین کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ ڈاکٹر اشونی، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور نوڈل آفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت نے کہا، ”یوم آئین نہ صرف ہمیں ہمارے حقوق کی یاد دلاتا ہے، بلکہ ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ بحیثیت شہری ہمارے فرائض کیا ہیں۔ نوجوان نسل کو اس کے اصول سکھائے جانے چاہئیں۔ آئین کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔“ پروگرام کے دوران طلباء اور اساتذہ نے ہندوستانی آئین کا تمہید پڑھا۔ ڈاکٹر اشرف نواز نے الفاظ ”ہم ہندوستان کے لوگ..“ دہرائے اور ہندوستانی جمہوریت میں اپنے کردار اور ذمہ داریوں کو سمجھنے کا عہد کیا۔

سنبھل جامع مسجد سروے اور مسلم مخالف فسادات کی مذمت

مسلم نوجوانوں پر فائرنگ کرنے والوں پر کاروائی کی جائے: کانگریس

ناندیڑ: 26 نومبر (نامہ نگار): اتر پردیش کے سنبھل شہر میں واقع جامع مسجد بھی اب فرقہ پرستوں کے نشانہ پر آ چکی ہے۔ کچھ فرقہ پرستوں نے مسجد پر دعویٰ کرتے ہوئے شکایت کی تھی کہ یہاں پر بھی مندر کی جگہ مسجد تعمیر کی گئی تھی۔ اس شکایت کے بعد ضلعی انتظامیہ دو دن قبل سنبھل جامع مسجد کا سروے کرنے کے لیے پہنچا تھا۔ اس وقت فرقہ پرستوں کا ہجوم بھی اچانک مسجد کے قریب پہنچا اور شرانگیز نعرہ بازی کرتے ہوئے ان فسادیوں نے مسجد پر سنگ باری شروع کر دی۔ جامع مسجد کے سروے کی مسلم افراد مخالفت کر رہے تھے۔ اس بات کو لے کر مشتعل فرقہ پرستوں نے منظم طریقہ سے مسلم مخالف فساد برپا کیا اور وہاں مسجد پر سنگ باری کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی املاک کو بھی نقصان پہنچایا۔ فساد کے دوران پولس نے مسلمانوں پر ہی فائرنگ کی جس کی وجہ سے چار مسلم نوجوان شہید ہو گئے۔ اس سلسلہ میں آج کانگریس پارٹی کے ایک وفد نے شہر صدر عبدالستار کی قیادت میں کلکٹر آفس پہنچ کر آر ڈی سی مہیش وڑدکر کو میمورنڈم پیش کیا۔ صدر جمہوریہ ہند کے نام روانہ کردہ اس میمورنڈم میں بتایا گیا کہ اتر پردیش کے سنبھل میں جامع مسجد کا سروے کرنے کے لیے انتظامیہ کی ٹیم پہنچی تھی اور اسی دوران شرپسندوں نے مسلم مخالف نعرے بازی کرتے ہوئے مسجد پر سنگ باری کی۔ دونوں ہی طبقہ کے لوگ آمنے سامنے آ گئے تھے۔ وہاں پر موجود پولس نے فسادیوں پر کاروائی کے بجائے مسلمانوں پر ہی یکطرفہ کاروائی کرتے ہوئے بے قصور لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جس میں چار مسلم نوجوان شہید ہو گئے۔ اتنا سب ہونے کے باوجود پولس نے 25 سو سے زائد مسلم افراد پر ہی مقدمہ درج کیا ہے۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا کہ جامع مسجد کے علاقہ میں آ کر فساد برپا کرنے والے شر پسندوں کے خلاف فوری مقدمات درج کر کے انہیں گرفتار کیا جائے اور جن پولس افسران و ملازمین نے بے قصور مسلم نوجوانوں پر فائرنگ کر کے انہیں شہید کیا ہے ان پولس افسران و ملازمین پر قتل کا مقدمہ درج کر کے انہیں فوری نوکری سے برخواست کیا جائے اور اس معاملہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کی جائے۔ اس وفد میں کانگریس کے شہر صدر عبدالستار، ضلع کارگذار صدر شمیم عبداللہ، سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، عبدالغفار، سابق کارپوریٹر سید شیر علی، منتجب الدین، محمد ناصر، عبداللطیف، فیروز خان، شیخ جاوید چاؤش، بابو بھائی کھوکھے والے، منا عباس حسین، محمد حبیب مولانا، واجد جاگیردار، فیروز کھوکھے والے، اصغر احمد خان موجود تھے۔

مسجدوں کے سروے کے نام پر نفرت کی سازش ملک کی وحدت کو پامال کر رہی ہے

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا چیف جسٹس آف انڈیا کے نام اہم مکتوب، فوری مداخلت کا مطالبہ

نئی دہلی 26 نومبر: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی نے ملک میں مسجد و مندر کا فتنہ کھڑا کرنے والوں کی سازش پر روک لگانے کے لئے چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کو آج ایک اہم مکتوب ارسال کیا ہے جس میں گزارش کی گئی ہے کہ امن و امان اور سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے وہ فوری مداخلت کریں۔ مولانا مدنی نے زور دے کر کہا کہ سروے کے نام پر کی جانے والی سرگرمیاں عوامی اعتماد کو مجروح کر رہی ہیں اور بدامنی، سماجی تفریق اور بے چینی کی باعث بن رہی ہیں۔ تازہ مثال یوپی کے سنبھل میں پیش آمدہ سانحہ ہے جس میں پولس کے ذریعہ ہم وطنوں کا بے رحمی سے قتل کیا جانا بھی شامل ہے۔ مولانا مدنی نے چیف جسٹس آف انڈیا کو متوجہ کیا کہ عبادت گاہوں سے متعلق خصوصی قانون (پلیسیز آف ورشپ ایکٹ 1991) فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو یقینی بنانے اور عبادت گاہوں پر پیدا کردہ تنازعات کو پر قدغن لگانے کے لیے بنایا گیا تھا تاکہ بابری مسجد جیسا سانحہ دوبارہ رونما نہ ہو۔ تاہم حالیہ پیش رفت خاص طور پر سپریم کورٹ کا یہ کہنا کہ سروے اس قانون کے تحت ممنوع نہیں ہے، اس نے پھر فرقہ پرستوں کے لیے راہیں کھول دی ہیں۔ وہ اس کا فائدہ اٹھا کر الگ الگ مسجدوں پر سروے کی عرضیاں لگا کر ملک بھر میں فرقہ واریت کا زہر گھول رہے ہیں۔ یہ روش ملک کی وحدت کو پارہ پارہ کر رہی ہے اور اس کے سیکولر ڈھانچے کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ خط میں مولانا مدنی نے چیف جسٹس آف انڈیا سے درخواست کی ہے کہ وہ اس بڑھتی ہوئی وبا کا از خود نوٹس لیں اور فیصلہ کن اقدام کے ذریعہ حالات کی سنگینی کا تدارک کریں۔ عدالت عظمیٰ ہمیشہ آئین کی محافظ کے طور پر کھڑی رہی ہے، وہ ملک کی سالمیت اور اس کے تانے بانے کو جوڑنے کے لیے آہنی دیوار ہے۔ موجودہ صورت حال اس بات کی متقاضی ہے کہ بحیثیت چیف جسٹس آپ اس فریضے کو انجام دیں اور ملک کے ایک مضبوط ستون کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کریں۔ آپ سے عاجزانہ گزارش ہے کہ فوری مداخلت کر کے یہ یقینی بنائیں کہ قانون کی حکمرانی قائم رہے اور 1991 کے ایکٹ کے مقاصد کا احترام کیا جائے۔ اس موقع پر عدالتی اقدام فرقہ وارانہ کشیدگی کو بڑھنے سے روکنے کے لیے ایک اہم حفاظتی تدبیر ثابت ہوگا اور عدلیہ کے نظام انصاف پر لوگوں کا اعتماد بحال ہوگا۔

ممبئی دہشت گردانہ حملے میں شہید پولیس افسران کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

بھیونڈی: 26 نومبر (شارف انصاری):- ممبئی 26/11 کے دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والے پولیس افسران اور اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے بھیونڈی پولیس ڈپٹی کمشنر اور امن کمیٹی کے ارکان نے خون عطیہ کیمپ پروگرام کا انعقاد کیا۔ یوم دستور کے موقع پر ڈپٹی کمشنر آف پولیس نے آئین پڑھنے کے بعد حاضرین کو حلف دلایا۔ آج صبح 11 بجے بھیونڈی پولیس کنٹرول روم کے احاطے میں دہشت گرد حملے میں شہید پولیس جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا انعقاد ڈپٹی کمشنر آف پولیس موہن دہیکر کی صدارت میں کیا گیا۔ سینئر پولیس انسپکٹر اور ملازمین کے ساتھ دیگر معززین بھی موجود تھے، اس وقت ڈپٹی کمشنر آف پولیس کے ہاتھوں شہیدوں کے لئے مشعل روشن کیا گیا اور شہید پولیس افسران اور ملازمین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جن میں ہیمنت کرکرے، اشوک کامٹے، وجے سالسکر، سندیپ انی کرشنن شامل تھے جو دہشت گرد حملے میں شہید ہوئے ہے ساتھ ہی پولیس افسروں اور ملازمین کو اس یوم آئین کے موقع پر ڈپٹی کمشنر آف پولیس نے حلف دلایا۔ تقریب حلف برداری کے موقع پر امن کمیٹی اور محکمہ پولیس کے اشتراک سے پولیس کمپلیکس میں خون کے عطیات اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کمیٹی کے ارکان میں صلاح الدین شیخ، گوپال سنگھ ٹھاکر، شرد بھسالے، ایاز بھائی مومن، وسیم خان، مدھوکر گائیکواڑ، مشتاق مومن، اعجاز خان، ویشالی مستری، رخسانہ قریشی، نیاز مومن، لطیف بابا کے ساتھ شہری، خواتین، پولیس اہلکار بڑی تعداد میں موجود تھے۔

رابعہ گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی میں کریئر کونسلر مومن فیاض احمد غلام مصطفی کا اے ایم پی اسکالرشپ کے لیے خصوصی رہنمائی سیشن کا انعقاد

بھیونڈی: 26 نومبر (شارف انصاری):- بروز پیر مورخہ 25 نومبر 2024 رابعہ گرلز ہائی اسکول میں طلبہ و طالبات کے لیے اے ایم پی (ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز) اسکالرشپ کے حوالے کریئر کونسلر مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ نے طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے لیے مالی معاونت کے مواقع سے آگاہ کرایا اور ان کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کا طرح سے یہ اسکالرشپ اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل مومن تبسم نیاز احمد، اساتذہ و دیگر اراکین موجود تھے۔ مومن فیاض احمد سر نے رہنمائی سیشن میں طلبہ کو اسکالرشپ کے لیے درخواست دینے کا طریقہ، مطلوبہ دستاویزات، اور درخواست کی منظوری کے مراحل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی۔ پرنسپل مومن تبسم نیاز احمد نے طالبات کو حوصلہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی قابلیت کو مزید نکھارنے کے لیے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اسکالرشپ مالی مسائل کا شکار طالبات کے لیے ایک بہترین موقع ہے تاکہ وہ تعلیم میں اپنا تسلسل جاری رکھ سکیں۔ اسکول کے چیئرمین یوسف رمضان مومن و انتظامیہ نے اے ایم پی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے طالبات کو زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی ترغیب دی اور ایسے پروگرامز کے انعقاد کو تعلیمی ترقی کے لیے اہم قرار دیا۔ فیاض سر کا یہ سیشن طالبات کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا، اور ان میں تعلیم کے حوالے سے نئی امنگیں پیدا کیں۔ پرنسپل تبسم مس نے شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرامز جاری رہیں گے۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں میں رابعہ گرلز ہائی اسکول کے اسٹاف و اراکین کا بھرپور تعاون شامل رہا۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے طلبہ و اساتذہ نے

یوم دستور منایا اور 26/11 کے شہیدوں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا

بھیونڈی: 26 نومبر (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں بروز منگل بتاریخ 26 نومبر، 2024 کو یوم دستور (Constitution Day) منایا گیا اور طلبہ کو دستور ہند کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر و اساتذہ اور تمام طلبہ کی جانب سے ممبئی شہر پر 26/11 کو دہشت گردانہ حملوں کے شہید پولیس افسروں اور سپاہیوں کی خدمات اور ان کی قربانیوں کو یاد کیا گیا اور انہیں خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں اسکول کے تمام طلبہ اور معلّمین و معلمات نے شرکت کی۔ اس موقع پر دہم (اے) جماعت کے طالب علم مومن عبدالرحمن نے طلبہ کو مراٹھی اور ہندی و اردو زبان میں دستور ہند کی تمہید باآواز بلند پڑھوائی۔ پروگرام میں طلبہ و اساتذہ سے اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی نے بھی خطاب کیا اور دستور ہند کی تاریخ اور اس کی اہمیت پر با مقصد گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمارے ملک کا دستور ہمیں دیگر شہریوں کے ساتھ اخوت اور ہمدردی و مساوات کا آئینہ دار ہے۔ ملک کے ہر شہری کے لئے دستور ہند کا احترام اور اس پر عمل آوری ضروری ہے اور اس کام کی پہلی سیڑھی ھم خود ہیں۔ خود بھی دستور ہند کے پابند رہیں اور دیگر کو بھی عمل آوری کی ترغیب دیں۔“ معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل، اسکول کمیٹی کے چیئرمین نوح خلیل پٹیل بھی پروگرام میں شریک تھے۔ پروگرام کے انچارج عبدالکریم باغوان اور نقی سعید بھورے تھے۔ ان کے علاوہ دیگر سبھی معلّمین و معلمات کا گراں قدر تعاون شامل رہا۔

ٹرمپ نے چین، کینیڈا، میکسیکو کے لیے انسداد منشیات ٹیرف کی دھمکی دی

واشنگٹن ڈی سی۔ 26 نومبر۔ ایم این این۔ امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو کہا کہ وہ اپنی انتظامیہ کے پہلے دن، جو 20 جنوری سے شروع ہو رہا ہے، ایک ایگزیکٹو آرڈر کا استعمال کرتے ہوئے چین سے آنے والی اشیاء پر نئے محصولات عائد کریں گے۔ اپنے میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹس کی ایک سیریز میں، ٹرمپ نے کہا کہ وہ پہلے سے موجود ٹیرف کے اوپر تمام چینی درآمدی اشیا پر مزید 10 فیصد ٹیرف کا اضافہ کریں گے۔ یہ امریکہ اور چین کی تجارتی جنگ کی میراث ہے جو ان کی پہلی مدت میں چلی تھی۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ کینیڈا اور میکسیکو کی تمام درآمدات پر 25 فیصد محصولات عائد کریں گے تاکہ تینوں ممالک کو سرحدی حفاظت کو مضبوط بنانے اور امریکہ کو فینٹینائل کی ترسیل پر کریک ڈاؤن کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔ ٹرمپ نے پوسٹ کیا کہ ”چین کے نمائندوں نے مجھے بتایا کہ وہ کسی بھی منشیات فروش کو ایسا کرتے ہوئے پکڑے جانے پر ان کی زیادہ سے زیادہ سزا موت کی سزا دی جائے گی، لیکن بدقسمتی سے، انہوں نے کبھی اس پر عمل نہیں کیا، اور ہمارے ملک میں منشیات انڈیل رہی ہیں۔ جب تک وہ روک نہیں دیتے، ہم چین سے ریاستہائے متحدہ میں آنے والی ان کی تمام مصنوعات پر کسی بھی اضافی ٹیرف سے بڑھ کر 10 فیصد اضافی ٹیرف وصول کریں گے۔ یہ قطعی طور پر واضح نہیں ہے کہ یہ تازہ ترین خطرہ ان کے مہم کے وعدے کے ساتھ کس طرح متاثر ہوتا ہے کہ وہ تمام درآمدات پر 20 فیصد تک اور چینی درآمدات پر 60 فیصد تک ٹیرف لگائے گا۔

کینیڈا نے چین کے سامنے سر تسلیم خم کیا

اوٹاوا۔ 26 نومبر۔ ایم این این۔ واقعات کے ایک حیران کن موڑ میں، کینیڈا کی حکومت نے اپنے سابقہ موقف کو تبدیل کر دیا ہے اور کینیڈا کی کمپنیوں کو چین سے درآمد کی جانے والی الیکٹرک گاڑیوں، سٹیل اور ایلومینیم کی مصنوعات پر ٹیرف سے استثنیٰ کے لیے درخواست دینے کے لیے ایک طریقہ کار کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام چین کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کے خلاف کینیڈا کے پہلے کے سخت گیر نقطہ نظر سے ایک اہم علیحدگی کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے ملک کے اصولوں اور اپنے عالمی حریف کے معاشی دباؤ کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پر سوالات اٹھتے ہیں۔ کینیڈا نے اس سے قبل چین کی سرکاری سپانسر شدہ گنجائش اور لیبر اور ماحولیاتی معیارات کا مقابلہ کرنے کے لیے متعدد چینی درآمدات پر تعزیری محصولات عائد کیے تھے، جس سے چینی پروڈیوسروں کو غیر منصفانہ فائدہ پہنچا۔ تاہم، حکومت نے اب بظاہر اپنے اقتصادی ساتھی کو مطمئن کرنے کی کوشش میں ان اصولوں کو ترک کر دیا ہے۔ یہ الٹ پھیر خاص طور پر امریکہ کے ساتھ کینیڈا کے تاریخی قریبی تعلقات کے پیش نظر حیران کن ہے، جس نے پہلے چین کے خلاف کینیڈا کے سخت موقف کی حمایت کی تھی۔ ٹیرف میں چھوٹ کی پیشکش کرنے کے فیصلے کو ناکامی کے اعتراف کے طور پر دیکھا جاتا ہے، کیونکہ ابتدائی محصولات نے کینیڈا کی صنعتوں کو تحفظ فراہم کرنے کے بجائے ان پر غیر مناسب بوجھ ڈال دیا ہے۔ الیکٹرک گاڑیوں پر 100٪ اضافی ٹیکس اور چین کی جانب سے اسٹیل اور ایلومینیم کی مصنوعات پر 25٪ اضافی ٹیکس کے نفاذ کے چند ہفتوں بعد آنے والے اس الٹ جانے کا وقت، حکومت کی اسٹریٹجک منصوبہ بندی اور چین کے معاشی دباؤ کو برداشت کرنے کی صلاحیت پر سوالات اٹھاتا ہے۔ مزید برآں، کینیڈا کی کمپنیوں کو رینمنبی (RMB) میں چین کے ساتھ لین دین طے کرنے کی اجازت دینے کا کینیڈا کا فیصلہ چین کے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے اس کی رضامندی کو نمایاں کرتا ہے۔ اس اقدام کو، جسے چینی کرنسی کی بین الاقوامیت کی جانب ایک قدم کے طور پر دیکھا جاتا ہے، عالمی مالیاتی نظام اور کینیڈا کی اقتصادی خودمختاری کے لیے دوررس اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ چینی مطالبات کو تسلیم کرنے سے کینیڈا کی اپنے اور اپنے شہریوں کے مفادات کے لیے کھڑے ہونے کی صلاحیت کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے، ممکنہ طور پر حکومت پر عوامی اعتماد کو ختم کر رہا ہے اور قوم پرست یا پاپولسٹ جذبات کو ہوا دے رہا ہے جو کینیڈا کی خارجہ پالیسی کو پیچیدہ بنا سکتا ہے۔

اکولہ، ساجد خان پٹھان نے تاریخ رقم کی

وہیں سے جیت کے نکلا جہاں سے ہارا تھا۔۔۔۔۔ شہر میں ہر طرف جشن اور استقبال کیا جا رہا ہے

اکولہ: 26 نومبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) 2024 کے مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات نہایت دلچسپ رہے، وہیں اکولہ ویسٹ (مغرب) 30 حلقے میں گزشتہ تیس سال بعد کانگریس پارٹی نے اپنے نام جیت کی مہر لگائی۔ کانگریس پارٹی سے ساجد خان پٹھان کو ٹکٹ دیا گیا اپنی محنت ولگن اور عوام میں مقبولیت کی بناء پر 1283 ووٹ سے جیت درج کروائی۔ اکولہ ویسٹ حلقے سے کانگریس کے نامزد امیدوار ساجد خان پٹھان 88 ہزار 718 ووٹ حاصل ہوئیں۔ ان کے مد مقابل بی جے پی پارٹی کے نامزد امیدوار وجے کمل کشور اگروال 87 ہزار 435 ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ شروعات سے ہی ساجد خان پٹھان کو ہر دور میں برتری حاصل رہی اور پہلے راؤنڈ سے بائیس راؤنڈ تک اپنی برتری کو برقرار رکھی۔ واضح رہے کہ شہر کی مسلم عوام، تمام مسلم تنظیموں اور کچھ مسلم آزاد امیدواروں نے مل کر اتحاد کو اپنایا اور مسلم لیڈرشپ کو مضبوط کرنے کے لیے ساجد خان پٹھان کی پرزور تائید کر کے جیت حاصل کروائی یہ جیت مسلم اتحاد کی وجہ سے اور کچھ مسلم آزاد امیدواروں کے پرچہ نامزدگی کو واپس لیا جس میں سابق ریاستی وزیر خان محمد اظہر حسین کے فرزند ڈاکٹر ذیشان خان اور نکیر خان کا نام نامی صف اول میں ہے آخر میں اکولہ ویسٹ اسمبلی حلقے میں کل 13 امیدوار الیکشن میں کھڑے ہوئے تھے جن میں مسلم نمائندگی کی تعداد صرف ایک رہی وہ بھی برائے نام تھی۔ مسلم اتحاد اور ساجد خان پٹھان کے چاہنے والوں میں ہندو بھائیوں کی محنت کے ثمرہ میں کانگریس کو یہ سیٹ کی جیت حاصل ہوئی ہے۔ ساجد خان پٹھان اپنے مکان واقع فردوس کالونی سے رائے شماری کے مرکز ضلع کلکٹر آفس اپنے حامیوں کے ساتھ پہنچے اور وہاں الیکشن کمیشن آفیسر سے اپنی جیت کا سرٹیفیکیٹ حاصل کیا۔ ووٹ کے اعداد و شمار اس طرح رہے وجے اگروال (بی جے پی) 87435، ڈاکٹر دھنجے (بہوجن سماج پارٹی) 470، ساجد خان پٹھان (انڈین نیشنل کانگریس) 88718، اشوک اولمبے (پرہار جن شکتی) 2127، دنیش سریواس (لوک تانترک جنا دھار پارٹی) 109، پروفیسر سومن تائی ترپوڑے (پیوپل پارٹی آف انڈیا) محمد سہیل (سوشل ڈیموکریٹک پارٹی اف انڈیا) 131، پرشانت ارون مگر (ازاد امیدوار) 87، بنسل لال پرجاپتی (آزاد) 67، ایڈوکیٹ بھگوان ڈانڈی (آزاد) 221، راجیش مشرا (آزاد) 2653، سنیر شاٹ (آزاد) 430، ہریش آلم چندانی (آزاد) 21481، نوٹا 1257 اس طرح اسمبلی الیکشن میں کل 13 امیدواروں میں درج بالا امیدواروں کو مذکورہ اعداد و شمار کے مطابق ووٹ ملے۔ بتا دیں کہ اس حلقے سے لگاتار بی جے پی کی امیدوار گوردن شرما چھ بار منتخب ہوئے سال 2019 کے اسمبلی الیکشن میں صرف ساجد پٹھان 2200 ووٹ سے ہار گئے تھے لیکن کانگرس نے اس مرتبہ اپنا جھنڈا گاڑ دیا۔ ساجد خان پٹھان نے اپنی جیت کے بعد بتایا کہ یہ جیت فرقہ پرستی کے منہ پر طمانچہ ہے اور میں اکولا شہر میں فرقہ پرستی کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور مستقبل میں شہر کی ترقی کے کام کرنے کی لیے ہر ممکن کوشش کرتا رہوں گا۔ ساجد خان پٹھان کی یہ کامیابی سے شہر کے ہر سماج کے طبقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور شہر میں ہر طرف جشن اور استقبال کیا جا رہا ہے۔

تائیوان کے شہری حقوق کے کارکنوں نے جیل میں بند

ہانگ کانگ کے جمہوریت نواز رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ کیا

تائی پے۔ 26 نومبر۔ ایم این این۔ 10 سے زیادہ تائیوان کے شہری حقوق کے کارکنان کا ایک گروپ پیر کے روز مقننہ کے باہر جمع ہوا اور ہانگ کانگ سے ان 47 جمہوریت نواز کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا جو چین کے قومی سلامتی کے قانون کے تحت جیل میں بند تھے۔ ریڈیو تائیوان انٹرنیشنل کی رپورٹوں کے مطابق گروپوں نے ایک پریس کانفرنس میں چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کے اقدامات کی مذمت کی اور کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے تمام سیاسی الزامات کو ختم کرنے، متنازعہ قومی سلامتی کے قانون کو واپس لینے اور ہانگ کانگ کی جمہوریت کو آفاقی حق رائے دہی کے ذریعے بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ 47 کارکنوں پر 2020 کی قانون ساز کونسل کی پرائمریوں میں حصہ لینے کے بعد ”ریاستی طاقت کو ختم کرنے کی سازش“ کا الزام عائد کیا گیا تھا، یہ اقدام ہانگ کانگ کے سیاسی منظرنامے پر بیجنگ کے بڑھتے ہوئے کنٹرول کو چیلنج کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ریڈیو تائیوان انٹرنیشنل کے مطابق، پینگ فاؤنڈیشن فار کلچر اینڈ ایجوکیشن کے ڈائریکٹر لوچون۔ ژوان نے اس فیصلے کو ہانگ کانگ کی جمہوریت کے لیے ”موت کی گھنٹی“ قرار دیا۔ انہوں نے سی سی پی کے اقدامات کو اس کے جمہوریت مخالف اور انسانی حقوق مخالف موقف کے ثبوت کے طور پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ تائیوان ہانگ کانگ ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل سانگ پو نے ان خدشات کی بازگشت کرتے ہوئے متنبہ کیا کہ تائیوان کو ہانگ کانگ کے تجربے سے سیکھنا چاہیے اور سی سی پی کے وعدوں پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے تائیوان کے ساتھ الحاق کرنے کی چین کی کوششوں کی مزاحمت کرنے اور ہانگ کانگ جیسی قسمت سے بچنے کی اہمیت پر زور دیا۔

پاکستان میں خواجہ سراؤں کو سائبر ہراسمنٹ کی تازہ لہر کا سامنا

پشاور۔ 26 نومبر۔ ایم این این۔ ملک میں خواجہ سراؤں میں قتل کی سب سے زیادہ شرح کے سنگین امتیاز کو برداشت کرنے کے لیے سرخیوں میں آنے کے بعد، خیبر پختونخواہ میں کمیونٹی کو اب بدسلوکی کی ایک پریشان کن نئی لہر کا سامنا ہے۔ جنسی حملوں کے بعد اس سے بھی زیادہ خوفناک آزمائش کی جا رہی ہے۔ ان حملوں کی واضح ویڈیوز آن لائن گردش کر رہی ہیں، جو متاثرین کو سائبر ہراسانیکے کبھی نہ ختم ہونے والے چکر کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ ایکسپریس ٹریبیون کی جمع کردہ تفصیلات کے مطابق اس سال صوبے میں خواجہ سراؤں کے خلاف جنسی تشدد کی درجنوں ویڈیوز منظر عام پر آئی ہیں۔ آرزو خان، ٹرانس ایکشن الائنس کی صدر، نے تصدیق کی کہ 2024 میں اب تک جبری جنسی تشدد کے 60 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ جب کہ جسمانی تشدد کمیونٹی کے لیے طویل عرصے سے ایک وحشیانہ حقیقت ہے۔ خان نے نوٹ کیا کہ سائبر ہراساں کرنا ایک پریشان کن نئے کے طور پر ابھرا ہے۔ خان کے مطابق، 2015 سے اب تک صوبے میں 140 سے زائد خواجہ سراؤں کو قتل کیا جا چکا ہے، اور تقریباً 1500 دیگر افراد فائرنگ، اغوا اور جسمانی حملوں میں زخمی ہو چکے ہیں۔

بیدر ضلع کانگریس دفتر میں ”قومی یومِ آئین“ کا انعقاد

بیدر۔ 26 نومبر۔ جناب ایم اے سمیع جنرل سکریٹری بیدر ضلع کانگریس کی پریس ریلیز کے بموجب آج بروز 26 نومبر 2024 ”قومی یومِ آئین“ کے موقع پر بیدر ضلع کانگریس کمیٹی دفتر میں ’بھارت کے آئین کی تمہید‘ کا حلف لیا گیا۔ یوم آئین ہر سال 26 نومبر کو ہندوستانی آئین کو اپنانے کے اعزاز میں منایا جاتا ہے۔ 1949 کا دن تھا جب ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی نے دستور کو باضابطہ طور پر اپنایا، جو 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا، جو ہندوستان کی ایک خودمختار اور جمہوری جمہوریہ میں تبدیلی کی علامت ہے۔ اس تقریب کی صدارت مسٹر نرسنگ راؤ سوریہ ونشی سابق رکن پارلیمنٹ نے کی۔ انہوں نے عہدیداران و اراکین کو اسکی اہمیت بتائی۔ گیتا ایڈوکیٹ نے تمام شرکا کو حلف دلایا۔ اور جناب ایم اے سمیع جنرل سکریٹری کانگریس ضلع بیدر نے انگریزی میں دستور کا لب لباب پیش کیا۔ اس موقع پر امرتھ راؤ چمکوڑے، پردیپ کشنور، سنجے جاگیردار، جنرل سکریٹری KPCC، شرنپا وکیل، سنجیوڈی کے ایس سی سیل کے صدر، روہی داس گھوڑے، جان ویزلی جنرل سکریٹری KPCC، رگھوناتھ راؤ جادھو سابق صدر، پنڈت چدری دیگر قائدین نے خطاب کیا۔ نثار احمد، محمود خان درانی، راکیش، شنکر ریڈی، گوردھن راٹھوڑ، تیجما، جیوتی، پریما، سنگیتا، وشال ڈوڈی، محمد غوث الدین، جارج فرنانڈیس، چندر کانت پاٹل، رگھونت راؤ جادھو وغیرہ موجود تھے۔

شیو کارتھکیان نے کنڑ فلم انڈسٹری کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے KGF سپر اسٹار یش کی تعریف کی

ممبئی: 26 نومبر (ایم ملک) تامل اداکار شیو کارتھکیان نے ہفتہ کو گوا میں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (IFFI) میں اپنی خصوصی موجودگی کا احساس دلایا۔ اس دوران انہوں نے ”چھوٹی سکرین سے بڑے خوابوں تک“ کے نام سے ماسٹر کلاس میں بطور مہمان شرکت کی۔ سیشن کے دوران، شیو کارتھکیان نے اپنے ساتھی اداکار اور کے جی ایف اسٹار یش کی تعریف کی اور کنڑ فلم انڈسٹری میں یش کی زبردست شراکت کے لیے اپنے گہرے احترام کا اظہار کیا۔ شیو کارتھکیان، جن کا کیریئر بھی ٹیلی ویژن سے شروع ہوا، نے کہا کہ وہ یش کے سفر سے گہرا تعلق محسوس کرتے ہیں، کیونکہ دونوں اداکار چھوٹے پردے سے شروعات کرنے کے بعد ہندوستانی سنیما میں بڑی کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ سیشن کے دوران شیو کارتھکیان نے کہا، ”مجھے ہر کسی کا کام پسند ہے۔ جب بھی کوئی اچھی فلم آتی ہے، میں اسے دیکھتا ہوں اور ان کے کام کا احترام کرتا ہوں۔ لیکن، یش نے کنڑ فلم انڈسٹری کے لیے جو کیا وہ لاجواب ہے۔ جب KGF 1 آیا، تو یہ ایک کامیاب فلم تھی۔ کنڑ انڈسٹری، لیکن جب KGF 2 آیا، یہ ہندوستانی فلم انڈسٹری کے لیے ایک کامیابی تھی۔“ یش کے تعاون کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ”یش نے جو کچھ بھی کیا ہے وہ واقعی قابل تعریف ہے۔ اس نے نہ صرف خود کو بلند کیا ہے بلکہ اپنی صنعت کو بھی ایک نئی سمت دی ہے۔ میں ہمیشہ یش کی تعریف کرتا ہوں۔ میں ان کی تعریف کرتا ہوں اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔“ ماسٹر کلاس نے ثابت قدمی کی طاقت پر تبادلہ خیال کیا، یہ دکھایا کہ کس طرح شیو کارتھکیان اور یش جیسے اداکاروں نے حدیں توڑ دی ہیں اور ٹی وی سے بڑی اسکرین پر تیزی سے منتقلی کر کے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔

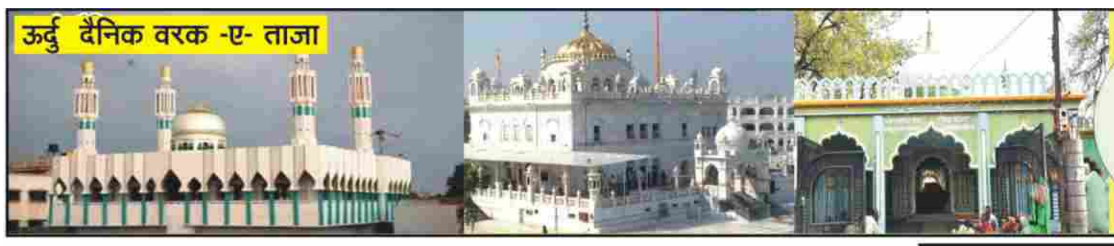

ناندیڑ ریلوے میں ٹریفک بلاک پروگرام کی وجہ سے

کچھ ٹرینیں جزوی طور پر منسوخ اور کچھ تاخیر سے روانہ ہوں گی

ناندیڑ:26 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ، ساؤتھ سینٹرل ریلوے، روٹے گاؤں۔ پرسولا ریلوے اسٹیشن پر 24 نومبر سے 22 دسمبر کے درمیان ٹریفک بلاک منصوبہ بندی کی گئی ہے، جس کے باعث ناندیڑ ڈویژن میں چلنے والی کچھ ٹرینوں کو جزوی طور پر منسوخ/وقت میں تبدیلی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جزوی طور پر منسوخ کی گئی درج ذیل ہیں۔ ٹرین نمبر 12788 نگرسول تا لاسور کے درمیان (27 نومبر، 28 نومبر، 29 نومبر، 01 دسمبر، 03 دسمبر، 04 دسمبر، 05 دسمبر، 06 دسمبر، 08 دسمبر، 10 دسمبر، 11 دسمبر، 12 دسمبر، 13 دسمبر، 15 دسمبر، 17 دسمبر، 18 دسمبر، 19 دسمبر، 20 دسمبر، 22 دسمبر کو) جزوی طور پر منسوخ کی گئی ہے۔ تاہم لاسور سے نرساپور کے درمیان دوڑے گی۔ مذکورہ ٹرین لاسور سے 1:30 بجے روانہ ہوگی۔ اسی طرح ٹرین نمبر 17232 ناگرسول تا ناسور کے درمیان (30 نومبر، 02 دسمبر، 07 دسمبر، 09 دسمبر، 14 دسمبر، 16 دسمبر، 21 دسمبر کو) جزوی طور پر منسوخ کی گئی ہے۔ تاہم لاسور سے نرساپور کے درمیان دوڑے گی۔ یہ ٹرین لاسور سے 1:30 بجے روانہ ہوگی۔ 28 نومبر 2024 سے 10 دسمبر 2024 تک واشم سے کیک تُمر کے درمیان ریلوے پٹریوں کی تجدید کے کام کی وجہ سے کچھ ٹرینیں تاخیر سے چلیں گی۔ 28 نومبر اور 5 دسمبر کو ناندیڑ سے شری گنگانگر جانے والی ٹرین نمبر 5512485 منٹ تاخیر سے روانہ ہوگی۔ ناندیڑ سے جموں توی جانے والی ٹرین نمبر 12751، 29 نومبر اور 6 دسمبر کو 55 منٹ تاخیر سے روانہ ہوگی۔ اسی طرح ناندیڑ۔امب اندورا جانے والی ٹرین نمبر 22709، 3 دسمبر اور 10 دسمبر کو 55 منٹ تاخیر سے روانہ ہوگی۔

آج بزرگ شہریوں کے لیے مفت بی سی جی ویکسینیشن کیمپ

ناندیڑ شہر وضلع کے تمام بزرگ شہری اس موقع سے فائدہ اٹھائیں: ڈاکٹر ہنس راج وید

ناندیڑ:26 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) بدھ 27 نومبر 2024ء کو منعقد ہونے والے بزرگ شہریوں کے لیے مفت تپ دق سے بچاؤ کے بی سی جی ویکسینیشن کیمپ کی مکمل تیاری کر لی گئی ہے۔ کیمپ میں 400 سے 500 افراد کی شرکت متوقع ہے۔ یہ کیمپ وید اسپتال میں صبح ساڑھے دس بجے سے شام ساڑھے چار بجے تک جاری رہے گا۔ کیمپ کا افتتاح ڈاکٹر بدیع الدین، شہری بی آفیسر محکمہ صحت، میونسپل کارپوریشن ناندیڑ کے ہاتھوں کیا جائے گا۔ مہمانانِ خصوصی میں ڈاکٹر ہنومنت رٹھے، ڈاکٹر گجانن منگلوار اور شری بالاجی ساکھرے (کوآرڈینیٹر) شامل ہوں گے، جو کیمپ کے شرکاء کو رہنمائی بھی فراہم کریں گے۔ کیمپ سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند بزرگ شہریوں کو اپنی آمد کے وقت آدھار کارڈ اور بزرگ شہریوں کی شناختی دستاویزات ساتھ لانا ضروری ہے۔ اس کیمپ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی اپیل ڈاکٹر ہنس راج وید، پربھاکر کنٹورکر، گریش بارہالے، ڈاکٹر لکشمی پرن شیٹیوار، نرملا بارہالے، پروفیسر ڈاکٹر جیوتی ڈوئی پھوڑے، چاروتا دیشپانڈے، پروفیسر ڈاکٹر انجلی چودھری، پربھا چودھری، مادھوراؤ پوار، خان میڈم، ایڈوکیٹ ایم زید صدیقی، ایڈوکیٹ بھوپی اور باپو داسری نے بزرگ شہریوں سے کی ہے۔

این سی پی کی جانب سے ریاست بھر میں یوم آئین کا انعقاد

ممبئی میں آئین کی تمہید کا اجتماعی مطالعہ

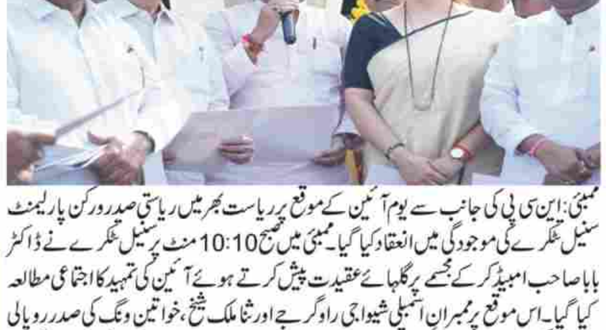

ممبئی: این سی پی کی جانب سے یوم آئین کے موقع پر ریاست بھر میں ریاستی صدر و رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے کی موجودگی میں انعقاد کیا گیا۔ ممبئی میں صبح 10:10 منٹ پر سنیل تٹکرے نے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے پر گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے آئین کی تمہید کا اجتماعی مطالعہ کیا گیا۔ اس موقع پر ممبرانِ اسمبلی شیواجی راؤ گرجے اور ثنا ملک شیخ، خواتین ونگ کی صدر روپالی تائی چاکنکر، ریاستی ترجمان سنجے تٹکرے، او بی سی سیل کے صدر کلیان آکھاڑے، ممبئی کے کارگزار صدر سدھارتھ کامبلے، جنوبی ممبئی ضلع صدر مہندر پانسرے، پارٹی ترجمان مکیش گاندھی، جنرل سکریٹری بپا ساونت، سینئر لیڈر باپو بھجبل، قلابہ تعلقہ کے صدر کرن شندے، شمالی-وسطی ضلع صدر ارشد امیر، ممبئی بینک کے ڈائریکٹر نندو کاٹکر، سدھی ونایک مندر ٹرسٹ کے رکن سدرشن سانگلے اور دیگر کئی عہدیداران بڑی تعداد میں موجود تھے۔ یوم آئین کے موقع پر پارٹی نے آئین کے اصولوں کو عام کرنے اور بابا صاحب امبیڈکر کے کردار کو خراج تحسین پیش کرنے کا عزم دہرایا۔ مقررین نے آئین کی اہمیت اور اس کے تحفظ کے لیے پارٹی کی مسلسل وابستگی پر زور دیا۔

77 سالہ بزرگ خاتون سے 3.8 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی

ممبئی: ممبئی میں ایک 77 سالہ بزرگ خاتون کو ڈیجیٹل گرفتاری کا شکار بنا کر 3.8 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی۔ ساؤتھ ممبئی کی رہائشی اس خاتون کو ایک مہینے تک واٹس ایپ کال کے ذریعے خوف زدہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ وہ منی لانڈرنگ کیس میں ملوث ہیں۔ دھوکہ دہی کا یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب خاتون کو ایک واٹس ایپ کال پر بتایا گیا کہ ان کے نام کا پارسل تائیوان سے پکڑا گیا ہے، جس میں پانچ پاسپورٹ، بینک کارڈ، نشیلی دواو?ں اور کپڑوں کا سامان موجود تھا۔ اس کالر نے خاتون سے کہا کہ ان کا آدھار کارڈ ان سامان کے ساتھ جڑا ہوا ہے اور اس پر پولیس کارروائی ہوسکتی ہے۔

منفرد انتخابات: انتظامیہ پر اعتماد بڑھانے والے واقعات نے توجہ حاصل کی

25 سال بعد ناندیڑ میں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے لیے شہریان کی ووٹنگ

ناندیڑ:26 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) انتخابات کے بعد نتائج اور ان کے اثرات کا تذکرہ جاری رہتا ہے، جو نہ صرف ووٹروں کے درمیان بلکہ سرکاری مشینری میں بھی نظر آتا ہے۔ ناندیڑ ضلع میں کئی جگہوں پر کانٹے کے مقابلے دیکھنے کو ملے۔ ایک ہی وقت میں دو مختلف انتخابات کے متضاد نتائج آئے۔ تاہم ووٹر لسٹ، ووٹوں کی گنتی، ووٹوں کی گنتی کے مراکز کی ترتیب اور وہاں کی سہولیات کے حوالے سے انتظامیہ کے پاس ایک بھی شکایت درج نہیں کی گئی۔ اس شفاف عمل پر عوام کے مثبت ردعمل پر انتظامیہ نے شکریہ ادا کیا ہے۔ ناندیڑ کے ووٹروں نے اسمبلی میں ایک پارٹی کو مکمل حمایت دی، جبکہ لوک سبھا میں دوسری پارٹی کو منتخب کیا۔ کئی جگہوں پر سخت مقابلے ہوئے، لیکن اس دوران شفافیت اور شفاف نظام (سسٹم/انتظامیہ) نے عام آدمی کو ای وی ایم پر اعتماد کرنے کا موقع فراہم کیا۔ پورے عمل میں کسی قسم کی شکایت نہیں ملی، اور یہ شفافیت عوام کے سامنے پیش کی گئی۔

کوئی شکایت درج نہیں ہوئی: لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے حوالے سے انتظامیہ کو ووٹر لسٹ کے سلسلے میں ایک بھی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ کئی جگہوں پر ووٹنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد بھی شام 6 بجے سے پہلے پولنگ اسٹیشن پہنچنے والے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کا موقع دیا گیا۔ اس دوران کسی قسم کی بدنظمی پیش نہیں آئی۔ پولنگ اسٹیشن کی ترتیب کے حوالے سے بھی کسی نے کوئی اعتراض درج نہیں کرایا۔

25 سال بعد مشترکہ انتخابات: اس انتخاب میں چند واقعات نہایت اہم ثابت ہوئے ہیں۔ ایک یہ کہ 25 سال بعد ضلع کے شہریوں کو ایک ہی وقت میں لوک سبھا اور اسمبلی کے لیے ووٹ ڈالنے کا موقع ملا۔ پہلے تین ٹیبل پر لوک سبھا کی علیحدہ ای وی ایم رکھی گئی، اس کے بعد ایک اور ٹیبل پر اسمبلی کے لیے علیحدہ ای وی ایم۔ لوک سبھا اور اسمبلی کے لیے علیحدہ ای وی ایم پر ووٹ ڈالنے کا طریقہ تاریخی ثابت ہوا۔ اس طرح شہریوں کو ایک بار سیاہی لگوا کر دو مرتبہ ووٹ ڈالنے کا حق ملا۔ چھ انتخابی حلقوں میں جہاں لوک سبھا اور اسمبلی ایک ہی وقت میں تھیں، وہاں چند پولنگ مراکز پر بہت کم لوگوں نے ایک انتخابات کے لیے ووٹ دیا اور دوسرے انتخابات کے لیے ووٹ ڈالنے سے انکار کر دیا۔ ایسے ووٹ نہ ڈالنے والے ووٹروں کا اندراج ووٹر رجسٹر میں کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں لوک سبھا کے لیے ڈالے گئے ووٹ اور لوک سبھا حلقے میں آنے والے اسمبلی حلقے کے کل ووٹوں میں 15 ووٹوں کا فرق درج کیا گیا ہے۔

تروپتی کی طرز پر انتخابی پیٹرن: ناندیڑ میں لوک سبھا اور اسمبلی میں ووٹوں کا الگ رجحان دیکھنے کو ملا۔ یہی رجحان پوسٹل ووٹوں میں بھی نظر آیا۔ اسمبلی انتخابات میں 6 اسمبلی حلقوں میں کانگریس کے امیدواروں کو کل 4835 پوسٹل ووٹ ملے، جبکہ بی جے پی۔شیوسینا۔نیشنلسٹ الائنس کو 7446 ووٹ ملے۔ اس کے برعکس لوک سبھا میں کانگریس کو 8524 اور بی جے پی کو 6410 پوسٹل ووٹ ملے۔ اس طرح کا الگ پیٹرن آندھرا پردیش کے تروپتی ضلع میں بھی دیکھا گیا تھا، جہاں ایک ہی وقت میں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات ہوئے تھے۔

ووٹرز کے رجحانات اور شفافیت: اس انتخاب میں ووٹنگ کی شرح میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کی شرح 61 فیصد تھی، جو اب بڑھ کر 67.81 فیصد (لوک سبھا) اور 69.45 فیصد (اسمبلی) ہو گئی۔ اس اضافے کا سہرا عوامی بیداری، ووٹر ایپ، اور مختلف تشہیری سرگرمیوں کو دیا جا سکتا ہے۔

پوسٹل ووٹ کی اہمیت: اس انتخاب میں پوسٹل بیلٹ کو بھی بہت اہمیت حاصل ہوئی۔ اپنے پوسٹل بیلٹ کو صحیح طور پر شمار ہونے کے لیے، ملازمین نے شعور کے ساتھ ووٹ ڈالنا شروع کیا اور اس کے لیے کوششیں کیں۔ اپنے دستاویزات کو مناسب طریقے سے فراہم کرنے کی کوشش کی۔ پوسٹل بیلٹ کی اہمیت کا اندازہ ان امیدواروں کو ہے جنہیں پانچ لاکھ سے زیادہ ووٹ ملنے کے باوجود شکست کا سامنا کرنا پڑا، اور جیتنے والے امیدوار کو بھی۔ ضلع میں پوسٹل بیلٹ نے لوک سبھا کی سیٹ کا فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔ اس لیے ملازمین کو اب پوسٹل بیلٹ کی اہمیت کا شعور ہونا چاہیے اور اس کی دیکھ بھال کرنا چاہیے اور انتظامیہ کو بھی اس کی اہمیت کو تسلیم کرنا چاہیے۔ اس انتخاب نے یہ بات اجاگر کی ہے۔

وحدت اسلامی ھندا اردھاپور کی جانب سے

نماز کے موضوع پر خطاب عام منعقد کیا گیا

اردھاپور (شیخ زبیر) جس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ایڈوکیٹ نصیر فاروقی ناظم ضلع نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے خطاب عام کی غرض وغائیت پیش کی۔ اس کے بعد شاس قاسم نے ترانہ پیش کیا۔ خطاب عام میں لکھنو سے تشریف لائے مہمان مولانا عبدالعلیم فلاحی صاحب نے بعنوان نماز قائم کرو اس عنوان پر عوام الناس سے خطاب فرمایا اور نماز کی اقامت پر روشن دلائل پیش کیے۔ اس کے بعد مفتی شفیق الرحمن صاحب نے نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اس عنوان پر خطاب فرمایا اور عوام کو نماز پڑھنے کی تاکید کی تاکہ وہ بے حیائی کے افعال سے اجتناب کر سکے۔ آخر میں دعا پر اس جلسہ کا اختتام ہوا۔ اس پروگرام میں نظامت کے فرائض رضوان سر نے انجام دیے۔

کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے دہلی میں ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی سے ملاقات کی

ممبئی: مہاراشٹر کی عوام نے بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی اتحادیوں کو بھاری اکثریت دی ہے، ایسے میں وزیر اعلیٰ کے انتخاب میں وقت لگنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ لیکن بی جے پی اتحاد کو مہاراشٹر کی عوام کی کوئی فکر نہیں۔ ان کی ترجیح مہاراشٹر کو بیچنے والی شخصیت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے چہیتے صنعتکار دوست کے کاغذات پر آنکھ بند کر کے دستخط کرنے والے شخص کو ہی مہاراشٹر کا وزیر اعلیٰ بنایا جائے گا اور اسی لیے اس میں تاخیر ہو رہی ہے۔ یہ بات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے دہلی میں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ان کے ساتھ ناندیڑ سے نومنتخب رکنِ پارلیمنٹ پروفیسر رویندر وسنت راؤ چوہان سمیت مہاراشٹر کے دیگر کانگریسی اراکین پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ کانگریس کے قومی صدر سے ملاقات کے دوران مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے نتائج سے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ یہ نتیجہ غیر متوقع ہے اور عوام کو بھی منظور نہیں۔ عوامی جذبات مختلف ہیں اور کانگریس پارٹی نے ہمیشہ ان جذبات کا احترام کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ای وی ایم میں گڑبڑی کی باتیں ہو رہی ہیں۔ [illegible] جبکہ سپریم کورٹ [illegible] ای وی ایم کے خلاف ایک عوامی تحریک شروع کی جائے گی۔

سماجی بہبود دفتر کے زیر اہتمام

دستور امرت مہوتسو کے موقع پر دستور ریلی کا انعقاد

ناندیڑ:26 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) مہاراشٹر حکومت کے سماجی انصاف و خصوصی امداد محکمہ کے اسسٹنٹ کمشنر، سماجی بہبود دفتر ناندیڑ کی جانب سے 26 نومبر کو دستور امرت مہوتسو کے موقع پر گھر گھر دستور ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سیکڑوں شہریوں کا دستور کی تمہید کا اجتماعی طور پر مطالعہ کرنا قابل ذکر تھا۔ اس موقع پر گریش کدم (ایڈیشنل کمشنر، میونسپل کارپوریشن ناندیڑ)، سنجے جادھو (ڈپٹی کمشنر، میونسپل کارپوریشن)، شریمتی سپریا ٹوولارے (ڈپٹی کمشنر)، شیوانند منگیری (اسسٹنٹ کمشنر، سماجی بہبود ناندیڑ)، ستیندر آولوار (ضلع سماجی بہبود آفیسر)، ڈی وائی پتنگے (اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر) اور دیگر نے مہاتما جیوتی با پھلے اور کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھلے کے مکمل مجسمے پر پھولوں کا ہار چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ بعد ازاں گریش کدم اور شیوانند منگیری نے ہری جھنڈی دکھا کر دستور ریلی کی شروعات کی۔ ریلی مہاتما جیوتی با پھلے کے مجسمہ سے شروع ہو کر شیونگر، کلامندر، متھا چوک، چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمہ سے گزرتی ہوئی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمہ تک پہنچی۔ وہاں دستور کی تمہید کا اجتماعی مطالعہ کیا گیا، جس کے بعد قومی ترانے کے ساتھ ریلی کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر شیوانند منگیری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ”ہندوستان کا آئین دنیا کے بہترین آئینوں میں شامل ہے۔ تمام شہریوں کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے اور اس میں درج حقوق و فرائض کی پاسداری کرنی چاہیے۔“ اس پروگرام میں سماجی بہبود دفتر، ذات تصدیق دفتر، ضلع سماجی بہبود ضلع پریشد ناندیڑ کے افسران و ملازمین اور دیگر متعلقہ دفاتر کے افسران و ملازمین نے شرکت کی۔ مختلف کالجوں کے طلباء، اساتذہ، سماجی کارکنان، اور مختلف تنظیموں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ مذکورہ ریلی میں ایس پی آفس کی پولیس بینڈ ٹیم اور عملے نے قومی ترانے اور حب الوطنی کے گانے پیش کیے۔ ناندیڑ کے مختلف اسکولوں اور کالجوں کے طلباء نے بھی ریلی میں حصہ لیا، جن میں این ایس بی کالج، سائنس کالج، نہرو یوتھ سینٹر کے طلبہ شامل تھے۔ وسنت راو نائیک کالج، جواہر لال نہرو سوشیل ورک کالج، سائنس کالج کے نیشنل سروس اسکیم کے طلباء نے بھی شرکت کی۔ مذکورہ اسکول اور کالجز کے طلباء، اساتذہ، عملہ اور دیگر پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے محکمہ کے آشرم اسکول کے عملے نے بھی آئین امرت مہوتسو گھر گھر آئین ریلی میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ ناندیڑ ضلع کے شہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت تھی۔ آخر میں دستور کی تمہید کا اجتماعی مطالعہ کر کے اس یادگار ریلی کا اختتام ہوا، جس میں ناندیڑ کے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

پربھنی ضلع کلکٹر کے دفتر میں

آئین کی تمہید پڑھی گئی

پربھنی:26 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) یوم آئین ہند کے موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے ضلع کلکٹر کے دفتر میں آئین کی تمہید کا مطالعہ کیا۔ اس موقع پر ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر انورادھا ڈھالکری، ڈپٹی کلکٹر سنگیتا چوہان، ضلع پلاننگ آفیسر کشور سنگھ پردیشی سمیت مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

تعلیم یافتہ بے روزگاروں کے

لیے کام کی تقسیم کا سنہری موقع

پربھنی:26 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ضلع میں موجود تعلیم یافتہ بے روزگار سروس کوآپریٹو سوسائٹیوں کو سرکاری فیصلے کے تحت پہلے 3 لاکھ روپئے تک کے کام دیے جاتے تھے۔ تاہم اس سرکاری فیصلے میں مالی حد میں ترمیم کرتے ہوئے اسکل ڈیولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ ڈپارٹمنٹ نے 28 اگست 2024ء کے سرکاری حکم کے تحت یہ حد بڑھا کر 10 لاکھ روپئے تک کر دی ہے۔ مستقبل میں ضلع کے مختلف سرکاری اور نیم سرکاری محکموں کی جانب سے 10 لاکھ روپئے تک کے کام ضلع اسکل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کو دیے جائیں گے۔ اس لیے ضلع میں فعال تعلیم یافتہ بے روزگار سروس کوآپریٹو سوسائٹیوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ درج ذیل دستاویزات 5 دسمبر 2024ء تک ضلع اسکل ڈیولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ رہنمائی مرکز، پربھنی (جو کہ نارائن چال، اسٹیڈیم کے قریب واقع ہے) میں جمع کرائیں۔ سال 24-2023ء کی آڈٹ رپورٹ، سوسائٹی کے تمام اراکین کے موجودہ ناموں کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، اگر مالی سال 25-2024ء میں سوسائٹی کام کرنے کی خواہش رکھتی ہو تو اس خواہش کا لیٹر اور گزشتہ سال کی سالانہ عمومی میٹنگ سے متعلق تمام دستاویزات۔ یہ اپیل ضلع اسکل ڈیولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ رہنمائی مرکز کے اسسٹنٹ کمشنر نے کی ہے۔

ضلع پربھنی میں مویشی شماری کا آغاز

مویشی پالنے والے درست معلومات فراہم کریں

پربھنی:26 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) مرکزی حکومت کی جانب سے منظور شدہ 21ویں مویشی شماری 25 نومبر سے 28 فروری کے درمیان کی جائے گی۔ پیر (25 نومبر) سے مویشی شماری کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس دوران محکمہ حیوانات کے ذریعے مقرر کیے گئے مردم شماری کرنے والے ملازمین گھر گھر جا کر مویشیوں کی معلومات اکٹھا کریں گے۔ اس مویشی شماری میں خاندان کے مویشیوں جیسے گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، سور، گھوڑے، گدھے اور مرغیوں کی تعداد درج کی جائے گی۔ مویشیوں کی تعداد کے ساتھ ان کی نسل، جنس، عمر وغیرہ کی تفصیلات بھی درج کی جائیں گی۔ پچھلی بار مویشی شماری ٹیب (Tablet) کے ذریعے کی گئی تھی، تاہم اس بار یہ کام موبائل ایپ کے ذریعے کیا جائے گا جس کے لیے مرکزی حکومت نے ایک خصوصی ایپ تیار کی ہے۔ محکمہ حیوانات کے ذریعے کی جانے والی اس مویشی شماری سے مویشی پالنے والوں کو مختلف سرکاری اسکیموں سے فائدہ حاصل کرنا آسان ہو جائے گا، جیسے مویشیوں کی بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے، چارہ، مویشی خوراک، ادویات، پولٹری، منرل مکسچر اور مویشیوں کا انشورنس وغیرہ۔ اسی طرح قدرتی آفات، جنگلی جانوروں کے حملے، گاؤشالہ میں مویشیوں کی اموات، متعدی امراض سے ہونے والی اموات یا بجلی کے جھٹکے کی وجہ سے مویشیوں کی ہلاکت کے معاوضے کی فراہمی بھی آسان ہو جائے گی۔ محکمہ حیوانات کے ذریعے مقرر مردم شماری کرنے والے جب گھر آئیں تو مویشی پالنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مویشیوں کی درست معلومات فراہم کریں۔ یہ اپیل گنیش دیشپانڈے ریجنل انیمل ہسبنڈری جوائنٹ کمشنر چھترپتی سنبھاجی نگر نے کی ہے۔

بی جے پی حکومت ایک بار پھر آر بی آئی سے 5000

کروڑ روپے کا لے گی قرض، عوام پر بڑھے گا بوجھ

صوبہ مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت نے ایک بار پھر ا?ر بی ا?ئی سے قرض لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دفعہ حکومت بازار سے 5000 کروڑ روپے کا قرض لے رہی ہے۔ حکومت 2500 کروڑ روپے کا قرض 20 سال اور 2500 کروڑ روپے کا قرض 14 سال کے لیے لے رہی ہے۔ اس قرض کے لیے حکومت نے فیصلہ کیا کہ منگل (26 نومبر) کو ای-نیلامی کے ذریعہ اسٹاک گروی رکھ کر ریزرو بینک ا?ف انڈیا سے یہ قرض لے گی۔ یہ رقم 27 نومبر کو حکومت کے کھاتے میں پہنچ جائے گی۔ حکومت کے قرض لینے کے بعد اپوزیشن کے ذریعے اٹھائے گئے سوال پر وزیر خزانہ جگدیش دیوڑا نے کہا کہ ”ہم قرض ترقیاتی کام کے لیے لیتے ہیں۔ ہم اس قرض کو ادا بھی کرتے ہیں۔ قرض لینا ایک عام بات ہے۔“ وزیر خزانہ نے کانگریس کے دور حکومت میں لیے گئے قرض کے حوالے سے الزام عائد کیا کہ ”کانگریس حکومت جب قرض لیتی تھی تو اس کا استعمال افسران اور ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے کرتی تھی۔ کانگریس قرض لے کر گھی پیتی تھی۔“ اپنے بیان میں انہوں نے ا?گے کہا کہ ریاست ترقی کی راہ پر مسلسل ا?گے بڑھ رہی ہے۔ ہم اپنے قرض کا غلط استعمال نہیں کرتے۔ مدھیہ پردیش حکومت کے ذریعہ لیے گئے قرض سے متعلق کانگریس نے حکومت پر شدید حملہ کیا ہے۔ پردیش کانگریس صدر جیتو پٹواری نے کہا کہ ”حکومت کے قرض لینے کا عوام کو کوئی فائدہ نہیں مل پا رہا ہے۔ کسانوں کو فصل کی قیمت نہیں مل رہی ہے، نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا ہے۔ ریاست کی معاشی حالت میں کوئی بہتری نظر نہیں ا? رہی ہے۔ قرض کے پیسوں سے بدعنوانی ہو رہی ہے۔ لیڈران کے درمیان مسلسل جنگ جاری ہے۔ حکومت کو اس پر سنجیدگی سے غور و خوض کرنا چاہیے۔ آج نوجوانوں کے لیے روزگار سب سے بڑا ایشو ہے۔“

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔